

ملاؤنا بہت

# کالاجادو

معتشوق عاشق کے قدموں پر

سُردہ روتوں سے بات چیت



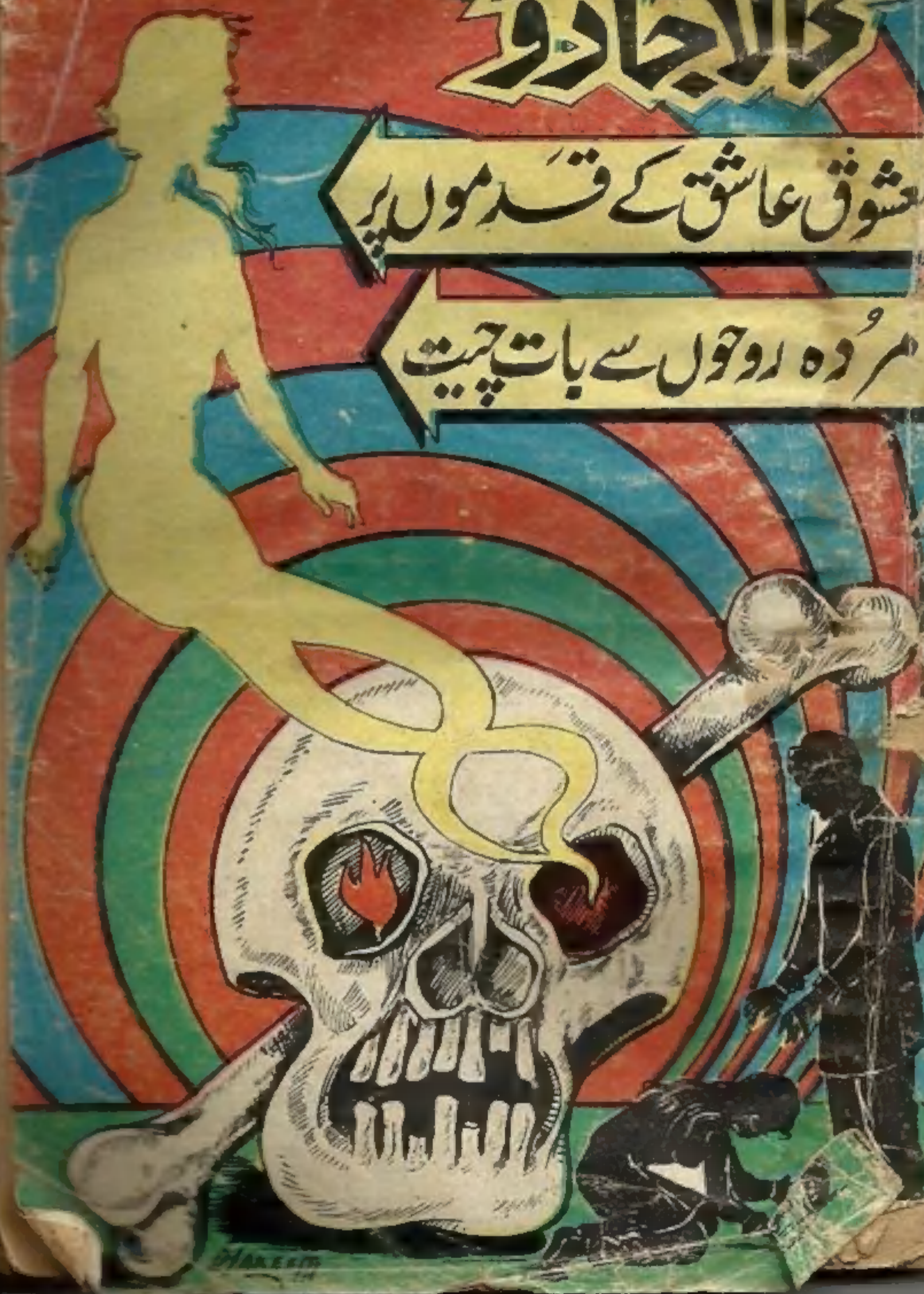


ماون بخت

# کالاجادو

معتشوق عاشق کے قدموں پر

مرؤدہ روتوں سے بات چیت





جملہ حقوق بحق شریعت محفوظ ہیں

ہندوپاک میں کلا جادو پر شائع ہونیوالی پہلی شمس کتاب۔  
اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۳۳ء میں نویسد گنج دہلی گنج دہلی سے  
شائع ہوا۔ اس نایاب کتاب کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۴۰ء میں شائع ہو رہا ہے

محرریم  
لا جواب نسخہ  
سناٹا نمبرم

معشوق عاشق کے قدموں پر  
تلاوت بہت

تیسرے نمبرم  
محفل

مردہ روحوں سے بات چیت

نست کا تیر

کا لا جادو

ندیم مہربانی فرور پوری

آٹھ روپے

نوبہار بک ڈپو

ندیم منہر ل ۲۴۸ کوچہ پیلی رام اندرون لوہا رنگیٹ لاہور

چراغ میں بہت دات گئے سوتا ہوں اس لئے صبح دیر میں اٹھتا ہوں اور کسی دن ہی اٹھ جاتا ہوں بیدار نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی ہزار کی کام ہو اور صبح مجھے اٹھنا ہو تو میں اپنے ہزار کو غائب کر کے کہہ دیتا ہوں کہ مجھے صبح فلاں وقت اٹھنا دینا چاہیے دنیا کی گزریاں غما رہ جائیں۔ مگر ہزار ہر صبح اٹھتا ہے۔

کام پر بیدار کر کے گا۔ نہایت قربان داری سے اپنا کام انجام دے گا۔ سوتے رہے گا۔ بیدار ہو جائے گا۔ اور وہ اپنے کان سے خود سن رہا ہے کہ کوئی شخص اس کے قریب کھڑا ہوا اس کا کام لے رہا ہے۔ اس نے بھی اکثر اپنے ہزار کو آواز دیتے سنا ہے۔ اور وہ بھی کام ہوتا ہے تو میں ہزار کو کہہ کر سوتا ہوں وہ ٹھیک وقت پر مجھے بیدار کر دیتا ہے میں غلات معمول اٹھ جاتا ہوں۔

ان باتوں سے صاف ظاہر ہے کہ ہزار ہی ہزار کوئی چیز ہے اور وہ انسان کی مرضی کے مطابق کام کر سکتا ہے۔

میں نے بار بار اس قسم کا اپنے ہزار سے کام لیا ہے اور اس نے آج تک مجھ کو غلط نہ کیا۔ اسی دن سے میں نے اندازہ لگایا کہ ہزار ہر روز مفید ساتھی ہے۔

ہزار کی شکل انتہائی شکل سے بالکل ملتی جلتی ہے۔ اور اس

میں بالکل ہی فرق نہیں پڑتا۔

ہزار سے آپ ہزار کام لیں اور اس کو تسخیر کرنے سے پہلے آپ میری طرح اندازہ لگا کر دیکھ لیں اور خود کریں کہ آیا ہزار دراصل کوئی چیز ہے، ہاں یا نہیں۔

طریقہ

اول اپنے چہرے کو عالم تصور میں دیکھیں اور وہ چار دن اس قدر کوشش کریں۔ بار بار آئینہ لے کر اپنا چہرہ دیکھو اور خوب اپنی طرح دیکھو۔ پھر انگلیں بند کر کے اپنا چہرہ دیکھو وہ چار دن کے بعد اس قدر ہر جانے گا کہ جب تم چاہو گے عالم تصور میں دیکھ لو گے دوسرے شخص کو عالم تصور میں دیکھ لینا۔ تو ایک آسان کام ہے۔ یوں کہ وہ بار بار آپ کے سامنے سے گزرتا ہے۔ مگر اپنے آپ کو تصور میں لانا میں ذرا مشکل اور اہم بات ہے۔ اس شخص کام کو آسان کرنے کے لئے روزانہ اپنے چہرے کو آئینے میں دیکھو اور اپنے نقشہ کو اپنی طرح ذہن میں بنانا۔

جب اس مقصد میں کامیاب تم اپنی طرح سے ہر جاؤ تو آواز کو جب تم سونے لگو گھڑی اپنے سامنے رکھو اور اپنی شکل کو تصور میں رکھو اس سے کہو۔ مینی اپنی ہی تمام بات اس کو بکار دو۔ فرض کیا کہ تمہارا نام عبدالرشید ہے تو



اس کو یقین اپنے چہرے کو خیال میں لاکر اس سے کہہ : "اے رشید مجھے  
 ۳۵ برس منت ایسا جو دل میں آئے پر اتنا دنیا کیونکہ مجھے ایک  
 ضروری کام جانا ہے۔"

اتنا کہنے کے بعد آپ نے فرمایا کہ سو جائیں پورے وقت پر  
 مجراؤ آجیگا۔ اور آپ کو وہ بیدار کر دے گا۔ اگر آپ جب ہوشیار  
 ہوئے تو مجراؤ نکلے گی آجیگا۔ اور اس کو بڑے ہوئے کی سن  
 دے گی۔ اگر دیر میں بیدار ہوئے تو وہ برابر چارے گا۔ اگر اس  
 طرح بھی ہوشیار نہ ہوں گے تو وہ مجراؤ کو ہوشیار کر دے گا  
 اس سے آپ یہ اندازہ نہ لگائیں کہ ہم کمرے کی پڑے رہیں  
 وہ ہی ہوشیار کر دے گا۔ یہ غلط بات ہے۔ جب اس کو غم  
 ہو جائے گا۔ کہ تم ہوشیار ہو گئے ہو تو وہ فوراً اس جگہ  
 سے مل جائے گا۔

آپ بیدار ہوتے ہی اپنی گھڑی دیکھیں۔ اس میں دی وقت  
سزا پر اس کو دیا گیا ہوگا۔

ممتاز کا ذمہ ٹیک دیتی پر اس کا کیا ہے ایک بار تو  
وہ فرود ہو شیار کر دے گا۔ بعد ازاں آپ پر قاتل  
ہو رہا ہو جائی۔ وہ اپنی ڈیوٹی سے سبکدوش ہو چکا۔ وہ اپنا  
کام کر چکا۔

اس غلے آپ نتیجہ افتد کر میں گے کہ دنیا میں مجھ زاد کی ہو

ضرور کوئی ہستی ہے۔ جو آپ سے شے پر ضرور عمل کر سکتی  
 ہے۔ آپ اپنے بھڑاد سے ڈر رہے ہیں۔ وہ آپ کے حق  
 میں بہت زیادہ مفید ثبات ہوا۔ آپ بھڑاد سے اس قسم  
 کے کام سے سکیں گے کہ دوسرے آدمی اس کو جادو یا کچھ  
 اور خیال کریں گے۔ تھوڑی دیر میں وہ اندر داخل معلوم کرینا  
 کھول کر ہر چیز کو تلاش کرنا۔ کسی کو ملینا کرنا۔ ایک نہایت  
 سہل اور آسان کام ہو جائے گا۔

اس کتاب میں عزاد تفسیر کرتے ، نہایت سہل اور  
آسان طریقہ لکھنے کی گئی ہے۔

عامل کیلئے ضروری شرائط

اول اپنا عمل ایک ایسے کمرے میں شروع کریں جو باہر  
ایک تھلک ہو اور اس دھت جیکہ عمل شروع ہو گا آدھی  
لی آواز کان میں نہ آئے لیکن کہ آدمیوں کی اس سے خیانت  
شدیں ہو جاتے ہیں۔ اور خیال تبدیل ہو جانے سے دست  
حرر پر چڑھائیں جوتا عامل اپنے کام میں مامور رہتا ہے  
و بطورہ ہونا چاہیے۔ اگر ممکن ہو کے کہ باہر  
میں آفتاب گرینا بہتر ہے۔ دو گم وہ گم جس میں شاد  
یا مادی صاف سمجھنا چاہیے۔ اگر دیواریں میں اور کھولیں

چرنا یا سفیدی کراہی چاہیے۔ تاکہ وہ صاف اور چمکدار ہو جائے  
تاکہ اس کی دیواریں پر سایہ بخور طور نظر آ سکے۔ سوئم۔ عمل کرتے  
وقت اپنے قریب خوشبو شگہ نور عطر وانی یا اگر تھی وغیرہ  
سلا میں چاہیے۔ اور اپنے کپڑوں کو بھی عطر اور خوشبو یا  
سے ہوا چاہیے۔ ہمارے کپڑے ناپاک نہیں بلکہ پاک صاف ہوں  
اور وہیں اچھا ہر جس قدر حامل صاف ہوگا اس قدر سزا  
میں جلدی کیجیے۔ چاہئے گا۔ اس سے پتہ چلے کہ ہونے میں  
۵۔ پنیم۔ حال اپنا وہ لباس جس کو عمل کے وقت استعمال رتا  
ہے۔ علیحدہ رکھ دینا چاہیے۔ تاکہ وہ اسکا وقت اپنے کام  
میں نہ لگے۔

۶۔ ششم۔ کپڑے سفید ہوں تو بہتر ہے۔

۷۔ سوئم۔ حامل فدا کم کھائے اور کھانا کھانے کے دو یا تین  
کھنے کے بعد عمل شروع کرے۔ کھانا کھاتے ہی عمل نہ شروع کرے  
وہ۔ یہی وہ اس وقت حدہ خوراک کو سوئم کرنے کا کام دے گا  
ایک چیز یہ ہم دیکھنے چاہیں

۸۔ ششم۔ عمل شروع کرنے سے پہلے ہر قسم کے خیال اپنے دل و دماغ  
سے نکال دینے چاہیں۔ اگر انشاء عمل میں کسی اور بات کا خیال آجائے  
تو عمل بڑا نہ ہوگا۔

۹۔ سوئم۔ عمل کرنے سے پہلے ایک دائرہ کھینچ لینا چاہیے اور اس

دائرے کے درمیان بیٹھ کر اپنا عمل شروع کرنا چاہیے۔ دائرہ صاف  
نکھانا لینا چاہیے۔

۱۰۔ سوئم۔ حامل کو اپنے دل سے خوف اور ڈر نکال دینا چاہیے۔ حامل  
نڈر ہونا چاہیے۔ اگر حامل اٹھائے عمل میں ڈر جائے گا۔ تو اس  
کو غلطی کا اندیشہ ہے۔

۱۱۔ یاد ہم۔ اگر عمل کرتے وقت کچھ غصے ہو تو اس سے ڈرنا نہ  
چاہیے۔ یوں کہ وہ اس حالت سے باہر نکال دے گا۔ جو تم کھینچو گے  
وہ باہر سے ہی نکالے گا۔ دائرے میں مرکز پرگزہ داخل نہ ہوگا دائرہ  
حاصل طور پر حامل اپنی حفاظت کے لئے بنائے ہیں۔ تاکہ وہ ہر قسم  
کے خطرات سے محفوظ رہے۔

۱۲۔ یاد ہم۔ حامل طیف تھا استعمال کرتے تاکہ وہ بیکار نہ رہے  
سو جائے۔ اور عمدہ ہی اپنے کام سے فارغ ہو کر دوسرا کام کرنے  
کے لئے تیار ہو جائے۔

۱۳۔ سوئم۔ بلا فکر و فکر عمل کرنے سے بعد اپنا عمل شروع کرے اور استقلال  
کے کام سے۔ چند دنوں کے بعد وہ سبزا کو ضرور کھینچ کرے گا اور  
مزار کھینچ کر گیا تو حلقہ کا زندگی میں انقلاب پیدا ہو جائے گا۔ وہ  
نایت عیش و عشرت کی زندگی بسر کرے گا۔ دنیا میں راحت و آرام  
حاصل ہو جائے گا۔ لہذا سب سے پہلے سبزا کو کھینچ کر لینا چاہیے  
جاری کتب ماہیت سبق کھینچ مزار سے۔ دوسرے باب میں ہم دیکھیں گے



تیسرے کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے مہاجل ان اور سہل ہے۔

### تیسرے مزاد کا سہل طریقہ

نصف شب کو رہ جانے کے بعد اپنے کمرے میں داخل ہو جاؤ جو اس کام کے لئے آپ نے منتخب کر لیا ہے۔

اس میں داخل ہونے کے بعد ایک دائرہ کھینچو اور اس کے اندر بیٹھ کر اپنی پشت پر ایک بیب روشن کرو۔ مگر وہ بیب اس قدر بلند مقام پر ہو کہ متبادر پر اس پر سہارا ملے۔ دیوار پر پڑنے لگے۔

بیب روشن کر کے مزیں کی طرف رخ کر کے بیٹھ جاؤ اور اپنے سایہ کی پیشانی پر نقش جاؤ۔ اور غور سے اس کی پیشانی دیکھتے رہو۔ واضح رہے کہ آٹھ من میں اول تو متبادر داغ کسی اور طرف نہ جائے۔ دو من آنکھ کی تپنی نہ چمکے۔ سو من اپنے من چہرے کا تصور دل میں رہے۔ اور یہ خیال رہے کہ مزاد بین میں خود سامنے بیٹھا ہوا ہوں۔

پچھلے دن جب تک نگاہ ہم سے جہاز۔ اس دن جلدی ہی تک جاؤ گے۔

دوسرے ہی دن اس طرح کرو۔ اور بار بار یہی اپنے سامنے کی پیشانی کو دیکھتے رہو۔ جب تک آنکھیں تک نہ جائیں اس پر رہے

نظر نہ اٹھاؤ۔

مقوی دیر بعد وہ سایہ رنگ بدستور ملے گا۔ اور متبادر اس میں کچھ تعریف پیدا ہو جائے گی۔ اسی طرح وہ بار بار دن کروا کر اپنے دن کے عمل کے بعد وہ سایہ حرکت کرنے لگے گا۔ اس سے باقی نہ ہونا چاہیے۔

کئی بار جب دیر بعد جزیں آپ کے سامنے ہی آئیں گی۔ جس متبادر مزاد خوبصورت عورت کی شکل میں آئے گا۔ اس وقت اپنے دل کو قابو میں رکھنا چاہیے۔

میں دن کے بعد متبادر کی نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اور متبادر سایہ مقوی دیر نظر جانے کے بعد انسان کی طرح نظر آنے لگے گا۔ وہ ہی متبادر مزاد ہے۔

مزاد کئی بار آئے گا۔ اور وہ ہم سے بڑے گا۔ بھی بیب عمل شروع کر دے۔ تو آنکھوں کے تپنے اندر میو سا جھٹکا جائے گا۔ اور مقوی دیر بعد وہ جبکہ باطنی روشن اور خود ہو جائے گی۔ بیب کی روشن پسلی پڑ جائے گی۔ ہم اس وقت اندر چہرے میں بیٹھ ہونے لگے۔ اور نگاہ سایہ روشن میں حرکت کروا سوا۔

دو دن بعد وہ روشن تر ہو جائے گی۔ اور ایک دن ایسا آئے گا کہ کام کو باقی روشن اور خود ہو جائے گا۔

ان دنوں میں ہم دیکھنے لگے کہ ایک اور متبادر ہم شبیر متبادر

بالمقابل اپنی پانچ لاکھ ہوتے بیٹھا ہوا۔

اس کو دیکھ کر ڈر نہ جانا چاہیے۔ وہ سزا دے گا اگر آپ اس کو شرمیل میں دیکھ کر ڈر گئے۔ تو اس صدمت میں شہادی جان کا

نظر ہے۔  
بمذاہل کرنے سے اپنے دل و دماغ کو اچھی طرح سے مضبوط  
کر لو۔ اور پھر سزا کو تسخیر کر لو۔

اگر کام بد قسم نہ ہو تو حوصلہ نہ ہارنا چاہیے۔ اس عمل کو بار بار  
پایس دن کی منت باری رکھنا چاہیے۔ امید ہے کہ پامیں دن برابر  
کرنے کے بعد اگر آپ نہ ڈرے تو سزا کو فرد تسخیر کر لے۔

یہ ہے ایک ثابت آسان اور سہل طریقہ تسخیر سزا دانا۔ اس میں  
نہ پڑنے کی ضرورت ہے۔ نہ جیل یا دیر پاہ جانے کی ضرورت ہے اپنے  
گھر بیٹھے ہی سچے سزا کو تباہ کر داور غافل بن جاؤ۔

### سزا دے سے کام لینا

جب تم نہ ڈرو گے اور بار بار اس کو دیکھتے دہو گے تو سزا خود  
اپنی جگہ سے اٹھے گا۔ اور تمہارے قریب آئے گا۔ وہ تم سے پوچھے گا  
جائے مجھے کس واسطہ طلب کیا ہے تم اس کو جواب دینا کہ کام  
اس وقت کرانا منظور ہو وہ اپنی زبان پر لانا وہ فراموشانے علم  
کی تمہیں کہے گا۔ اس دن سے تم سزا دے غافل ہو۔ پس سزا کو

جب رشتہ داری۔ نہایت ہی عیب و غریب طریقہ ہے۔  
اگر سزا دے پاس آیا اور اس نے تم سے سوال کیا کہ تم  
نے اس کو جواب دیا تو درست نہیں۔ وہ جو پوچھے اس کا جواب  
دو۔ اور اپنے رب سے اس کے کام کو وہ اس دن سے نکال  
نظام ہے۔ اگر تم جب سے کام لو گے۔ تو تم ہیچ اپنے سزا پر  
یہی طرح غائب ہو گے۔ اور مرنے دم تک اپنے سزا سے کام لے رہے  
گے۔ وہ نہایت فرما بڑی سے تہمت لگنے کے مطابق کرتا رہے  
گا اور تاج زمان رب کا۔

### سزا دے سے ناجائز کام نہ کرنا چاہیے

۱۔ کسی بے دم کے سزا کو تحیف دو۔ وہ نہ وہ دشمن بن جائے  
گا۔ ۲۔ توفیق حاصل کی بات اس سے کچھ دریافت کر لیں۔ ۳۔ چوری  
یا چوری کے لئے اس کو علم نہ دیں۔ ۴۔ نام کام میں سزا دے  
وہ نہ لیں۔ بلکہ خاص خاص نام پر اور موقع پر اس کو عیب کیا جائے  
سزا دے وہ کام میں چلیں گے۔ ہوا میں خود نہ کر کے۔ جب کسی کام  
کو انجام تک پہنچانے میں آپ بیہوش ہو جائیں۔ اس وقت سزا دے  
طلب کر کے اس کو کام کے لئے لیں۔ وہ خود اس کام کو پورا کر دینا  
اگر سزا دے کو ہم بار بار اس میں سے ایک پر بھی کام دیا تو سزا دے  
کا اثر ہے۔



اندر نادر جہاں اختیار ہے  
ہم نیک و بد مفہوم کو بتلائے جاتے ہیں۔  
دقیقہ سبزوادی کا پہلا سبق ختم ہوا۔

## محرریم کا طریقہ

محرریم۔

آپکل دنیا میں اس علم کی عدم میں جہاں ہے اور برطرف سے  
محرریم کی آمد میں کوئی اور نہیں ہے۔

محرریم دراصل بول کا ایک شاخ ہے۔ محرریم کے حامل  
کو سوا کر کے ہیں۔ اس حامل اپنے ہاتھوں اور آنکھوں کی مخالفتیں  
پادور بڑھا کر عجیب و غریب کام سے لگتا ہے۔ مخالفتیں قوت کا  
وہ سوا تمام محرریم ہے۔

اگرچہ اس علم کو غیر ماس سے ہیں۔

محرریم کے درجے پر شخص اپنے نفس پر قابض آگتا ہے اور  
اپنے نفس پر پورا پورا قابض ہو سکتا ہے۔

محرریم کا عالم اپنے خبر کے خلاف برکت و مروت کام نہ کرے گا  
اس طرح اس کو غیر بتلائے گا۔ اس طرح وہ کام کرے گا۔

محرریم و حامل نیک اور پاک دامن بن جاتا ہے۔ اس کے  
جہاں میں زمین و آسمان کا فرق ہو جاتا ہے۔ اس کا زیر پر کاموں

کہ کاف اس کو راضی نہیں ہوتے دیتا۔ حامل ایک ایک تعلیم  
اور فرشتہ سیرت انسان بن جاتا ہے۔  
محرریم اپنے حامل کو بند خیال، شجاع، دیر، بند و بند  
دیتا ہے۔ محرریم استقلال سے نئے نہایت مفید ہے۔  
محرریم کے بے شمار ہیں۔

## محرریم کے فوائد

فرض کیا میں معتقد ہوں اور محرریم کا حامل ہوں تو میری  
تعلیم کا پڑھنے والے پر اس قدر اثر پڑے گا کہ وہ جو کچھ  
کتاب میں لکھ دیا گیا ہے اس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جائیگا۔

اگر میں بیکار ہوں اور بیکار ہوتے ہوئے محرریم کا حامل  
ہوں۔ تو میرے بیکار ہونے کے وہاں پر بہت زیادہ اثر پڑے  
گا۔ اور میں جس طرح پاسوں گا ان سے کام لوں گا۔

محرریم کا حامل اپنی آنکھوں کے اشارے سے آدمی کو کر  
سکتا ہے۔ اگر سوئے نہ لگا سکتا ہے۔ ایک جگہ بیٹھے ہیں  
دور کی بات معلوم کر سکتا ہے۔

حامل اپنے معمول سے بہت عجیب و غریب کام سے لگتا ہے۔  
اس قدر مخالفتیں پادور بڑھا کر ملے گی۔ اسی قدر کام میں ہوتا  
ہے کہ حامل طاقتور اور منصور ہو گا۔ تو وہ بہت جلد محرریم



سیکے جائے گا۔ اور اپنے معمول کو بہت جلد بے ہوش کر کے  
۴۔

معمول کو بے ہوش کر دینے کے بعد اس سے جو کچھ معلوم  
کرنے چاہیں دریافت کریں وہ بھی بھیج جائے گا۔

۱۔ سرخسہ کا حامل پاک اور صاف دھوے اس کے بدن پر  
نفاخت اور کثافت برائے نام میں نہ ہونی چاہیے۔

۲۔ عام راست ہڈی اور دیباقتاری اختیار کرے سرکات میں  
پہنچے ہوئے کبھی بھوٹ کر کام میں نہ لائے۔ بھوٹ سے متعلق الامکان  
پرہیز کرے اور دروغ گوئی سے گریز کرے۔

۳۔ حامل کی جائزہ شلا سناپ۔ بکھر، شیر، بھیر، وغیرہ سے  
بکھا نہ ڈرے وہ اپنے دل میں حکم ادا کرے کہ دنیا میں  
کوئی چیز بھی مجھے خدا ہی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ حامل خود مادی  
اختیار کرے۔

۴۔ لالچ اور حرص، طمع سے کنرا کشی لازمی ہے طمع انسان  
کو ڈبو دیتا ہے۔ اور یہ کامیاب ہونے میں مددگار ہوتا ہے  
حرص انسان کو آگے نہیں بڑھنے دیتی۔

۵۔ حامل خواہ شدہ ہو یا مسلمان مگر اس کو چاہا اور عبادت  
خود کرنی چاہیے۔ برسات میں پرکا دھواں کو باغیچہ میں  
کے خدا پرست موجود ہے اور ہر ایک کو دیکھتا ہے کوئی بات

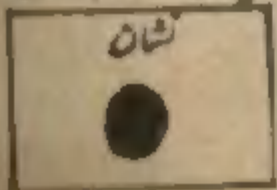
اس سے پرشیدہ نہیں تمام باتیں اس پر انکسار میں  
ہیں۔ وہ عالم الغیب ہے۔ غیب کی باتیں بھی اس طرح سے  
باتا ہے۔

### آنکھوں میں مقناطیسی قوت

حامل کو چاہیے کہ وہ اپنی آنکھوں میں مقناطیسی قوت بڑھانے  
لیکن اس قوت کو بڑھانے کے لئے یکسوئی اور تخلیق کی سخت ضرورت  
ہے۔ جب تک تہنات کا موقع اور طبیعت میں یکسوئی نہ ہوگی  
اس وقت تک اس علم کا حامل ہونا ممکن ہے۔

### طریقہ

ایک مربع ٹکٹ سفید لاند لرو اور اس کے درمیان چار  
مید کا دائرہ بنایا شکل دیکھئے۔ وہ نشان اس خود سیاہ اور کلاہ  
پر کہ اس میں سوائی کی نوک کے برابر ہی سفیدی نہ رہے اس



کے بلندی سفیدی نقطہ نظر سے نصف ٹکٹ  
بلند سرسین جب تم عمل کرنے کے لئے بیٹھو  
تو اپنی نگاہ انکسار اس نقطہ کی طرف دیکھو

دھواں اس سیاہ گھٹنے کو خود سے دیکھتے ہو اور اپنی پسلی  
شام۔ شروع میں تو سفیدی آنکھ بہت جلد تک جائے گی مگر



[illegible]

محبوبی کی تہاں بعد ملک باقی ہے اور اس کی آغوشوں  
میں پانی جبر آتا ہے نہ روشنی نہ تاریکی۔

تھوڑے عرصے بعد آگے لایا جیسی پہلے اور سرسبز و آباد  
بہت بہت دریاں نکلیں جو پانی اس کو دیکھنے لگوں  
اس وقت جب اپنی آنکھوں کی مقناطیس قوت بڑھائی  
شروع کر اپنے دل سے تمام خیالات اٹھ کر اس وقت تھوڑے  
دل میں کسی قسم کے خیالات اور تقررات نہ ہونے کا  
اس وقت تھوڑی یہ حالت ہوئی جیسے دیا روشن و غم  
خیالات سے باطل آزاد ہو۔

اگر اس قسم کے خیالات دل میں ہوں گے تو بوجہ مایوسی و نا  
بست شغل یا کثرت مضامینی قوت اسی حالت میں بڑھنے ل  
گے۔ یہ طبیعت آزاد و اور قبضہ کی تمام تر قوت ایک ہی  
دست لگ جائیں۔

جب تھری لقاہ اس سیاہ داغ پر ایک لکھنے لکے  
 مجھے نے ہی تو وہ سیاہ داغ باطل سید نظر آنے لگے  
 بلکہ اور زیادہ کوشش سے وہ روشن اور منور نظر آنے  
 لگے وہ گھر تھا سوا نظر آنے لگے گا۔

بہ تم بیان تک غایب ہو جاؤ تو مجھ بنا کر تم اپنے مقصد میں غایب ہو گے۔ اور تمہاری انکھوں کی حکومت نہ رہی۔

جب یہ حالت ہو جائے گا، تو میں چیز کی طرف مت نکلی  
 پناہ کر، یہ کہے تو وہ تغیر ہو جائے گا۔ اگر کسی آدمی کو دیکھو کہ  
 توبہ میں نہیں آتا، تو اپنے بار پر جانے لگا، وہ قیامت کہنے پر عمل  
 لگتا ہے، جو اس شخص سے ہو گئے وہ رہے گا۔

پہلے کسی عزیز بازر پر عمل کرو اور ٹھہرو کہ اس کو دیکھو  
میں نے اس پر شکاری آنکھ کا اثر کام کرنے کے تو چہرہ اس سے  
زیادہ طاقتور بازر سے کام کرو۔ رفتہ رفتہ اس کی پر اپنا دھنک  
جاو اور اس کو تم سے دیکھو دلی میں کہو

۱۔ آہ اور ہلکے آواز سے کہتا ہے میں تیرا شکر کروں  
بندہ آ - میری بات

ہوئے انھوں کی متقاضی قوت بڑھ گئی اس کے ساتھ  
ہم کو ایک نیا نیا



کمزور آدمی پر یہ طاقت بہت جلد اپنا اثر دکھانے لگی اور  
بہت جلد اس کو صلیح اور فرائزدار کر کے گی۔ وہ شادی بیاہ  
طاقت سے تسخیر ہو جائے گا۔

### ایک کہانی

ایک دفعہ کوئی فلسفے کے اسٹیشن پر اترا۔ اس وقت اس  
کا ایک دوست اس کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔ وہ مطلق نہ جاننا  
تھا کہ یہ شخص میرا ہے۔ آٹھ ٹکٹ کسی کو بھی اس کی بات  
کچھ ہی علم نہ تھا۔

وہ دوڑوں پیٹ فارم پر پہلی درجے سے اچانک ایک میس  
اور غریب صورت عورت قریب سے گزری وہ بہت زیادہ تھول  
صوت تھی۔ اس کی شکل زیادہ قریب اور غائب کئی تھی۔ اس کی  
نگاہیں نہایت سحر آمیز تھیں۔ مستانی تھی۔ ہر ایک آدمی کی نگاہیں  
خاموشی سے اس پر لگ جاتی تھیں۔ لوہاروں کی اس پر نگاہیں  
لگی تھیں۔

وہ خوام کاڑھے میزادوں کو بھی رتی بولی ایک طرف کر  
جا رہی تھی۔ ایک نے اپنے دوست کے اٹھ میں مٹی کی اور مکت  
ہوئے کہا۔

دوست یہ کسی قدر خوبصورت ہے۔

ہاں۔ بے تو خوبصورت۔ اس نے جواب دیا لیکن کیا ادا  
اگر آپ فرمائی تو میں اس کو اس جگہ بلوں میں اس کو ایک  
اٹھارے میں بلا سکتا ہوں۔

اس نے اس کا خفا اڑاتے ہوئے کہا۔  
ناٹا الٹ آپ ایسے ہی ہیں۔ جلد جان نہ پہچان اس صورت میں  
آپ اس کو کس طرح بلا سکتے ہو۔ صدم ہوتا ہے مذاق آپ کی  
فطرت میں سرور ہے۔ آپ دل لگی کر رہے ہیں۔  
بچیں صاحب میں وہ کچھ نہیں کر رہا ہوں بلکہ اس کو اس  
پر سکتا ہوں۔

اچھا تو بلا جئے گا۔  
اتنا اس نے سنا اور گھوڑ کر اس عورت کی طرف دیکھی  
اور اپنے منہ میں بڑبڑا کر کہا۔  
شہر۔ "مرا آ۔ میں تجھے بلا جاتا ہوں۔ ہاں جلد آ۔ میں تیرا  
منتظر ہوں۔

اتنا اس نے کہا۔ اور وہ عورت جبکہ اس بارہ قدم راستہ  
پر کر چکی تھی۔ غصے سے ایک جگہ روک کر ادا اور دیکھنے لگی۔  
شادی دیر بعد وہ اسی کے قریب آئی اور ان کو جوت سے  
دیکھ کر واپس ہو گئی۔ وہ دیکھ کر ایک دوست پر  
دیکھا آپ نے بلا ہی لیا یا نہیں۔



اس نے ایک اور تہنہ دکھایا اور اس کی بات کا اعتبار نہ کرتے ہوئے کہا۔ وہ ببول کر میں آگئی ہوگی۔  
"نہیں۔ میں نے اس کو بیاہ تھا۔ جب وہ آئی۔"

اچھا اس دفعہ ہر جگہ۔

بہت اچھا اس نے کہا اور دوبارہ اس کی طرف گھور کر دیکھنے کے بعد وہی فقرے اور کہے وہ عورت بھی سابقہ رنگ اور دوبارہ ان کے پاس آئی۔

پانچ منٹ مٹرنے کے بعد وہ دوبارہ چلی گئی۔ اس نے پھر اپنے دوست کا خالق اڑایا اور اس کو کہا کہ وہ کسی اور کے دھوکے میں نہیں آگئی ہوگی۔ اس کو کم پر دھوکہ ہوا تھا۔ کرن اس کا رشتہ دار ہوا۔ جس کی شکل ہم دونوں میں سے ایک سے مزید متی مین ہوگی۔ اس پر سے وہ اپنا ٹک در کرنے کرنے کے لئے اس پر آگئی ہوگی۔

اس کو میری بات سن کر فخر آگیا۔ اس نے دوبارہ اس میں اور حیرت بڑھانے کی طرف غور سے دیکھا اور اپنی مضامین کش سے اس راز کو دوبارہ اپنی طرف کھینچ لیا۔  
"وہ سر بارہ آئی اور بولی۔"

کیا آپ نے مجھے آواز دی تھی۔ انا کہہ کہ وہ ان کے قریب ہی آئی ہوگی۔ یہ دیکھ کر اس کے دوست کی ہر ت کی لہ نہا

وہی مجھ پر سکتا سا کاری ہو گیا۔ اس کا دم گھٹنے کا آگے بچے معلوم ہوا۔ کہ اس کا دوست مسرجم جانتا ہے۔ اور یہ اپنے اس علم کے ذریعہ بڑے عجیب و غریب کام کے سکتا ہے۔

وہ عورت نصف گھنٹہ ان کے پاس ہی بیٹھی رہی۔

عالم دوست نے اس طرف دیکھا اور آہستہ سے سکرایا میں نے اشد سے اس کو سکرایا کہ میں اس کا قاتل ہوں میں اس کو بچا کر میں اس کے کام کو معلوم کر چکا ہوں اور اپنی طرف انکارہ ہی لگا چکا ہوں۔ تب اس نے اپنی نرم نظاہر اس فرجہرت عورت پر ڈالیں اور نہایت ہی دل آواز میں بولا باؤ اب جاو۔ میرا کام سچا۔ تم اپنا کام تم کر چکیں۔ اچانک وہ عورت بھا کر اپنی جگہ سے اٹھی اور جلدی بھری قدم بڑھاتی ہوئی ایک طرف کو روانہ ہو گئی۔ متوخی دیر بعد وہ ان کی نظاہر سے غائب ہو گئی۔

اس نے اٹھ کر اپنے دوست کو حیا سے نکالیا اور اپنے پریشانیوں میں گویا ہوا کرتا تھا۔ افسوس زبردست عالم سر۔ مسرجم خوب جانتے سر۔ وہ سکرایا نہ نامہ مش دہا۔

### عالم اور معمول

میں ایک ایسا علم ہے کہ اس کے دور نہ ہو۔ یہ عالم



بہری دور کی جاسکتی ہے۔ اس کا عام ضعیف ہے ضعیف بیمار  
کو امید سے پہلے اپنا کر دیتا ہے۔ آٹھ ارپہ اس سم کو جانے دے  
بست کم کیا۔ اسی سے اس کا زیادہ چوبہ نہیں ہے  
عامل کو مہول بنانے سے پہلے اپنے استوں کی حالت برعکس پائے  
انہوں کی متناہیں قوت سے مہول پر بڑا ذریعہ ستا کر پڑھیں۔

### باتھوں کی قوت بڑھانے کا طریقہ

کوئی میز یا ایک پر اپنا ہاتھ پائے اور ہاتھ ہاتھ کا  
اور میز کی سطح کا واسطہ بہت کم ہونا چاہیے۔ لیکن اتنا کم نہ  
ہو کہ ٹھنڈا ہاتھ میز کی سطح سے ٹک جائے۔  
اپنے ہاتھ کو بار بار میز کی سطح سے قریب سے کڑا کر اور اپنے  
قریب لاکر ہاتھوں کو جھٹکا دیتے رہو۔ یہ عمل سوزنا بہری دیکھو  
خوشی سے بہت بہت ہاتھ اس قدر ہاتھ سر جائیں گے کہ ان  
میں کسی قسم کی ضعیف یا شکست نہ ہو۔  
جب ہاتھ ہاتھ کی متناہیں حالت بڑھ جائے گی تو تھوڑی  
بھلی میں سے ایک ہلکی اور ضعیف سی مرنے والے گے کی پس دیر  
متناہیں ہوا ہے یہ ہی وہ برقی چادر ہے اسی چادر سے دم یا  
بانا ہے۔ اور یہ ہی حالت سر شمنس کو اپنی طرف کھینچ دیتی ہے  
دوسری کو بے ہوش کر دیتی ہے مگر ان کے لئے اس کو سلا

دیتی ہے۔

امتحان کے طور پر سب سے پہلے اس کا عمل کرنا چاہیے  
پر کرنا شروع کر دے۔ جب ان پر پورے اثر تو پھر مہول سے  
بھی کام لے۔

جب عامل ہاتھ طریقے سے بے ہوش ہو جائے تو اس  
کی بے ہوشی میں آپ اس سے سرانیک بات دریافت کر سکتے  
ہیں۔ وہ آپ کو بھیجیں گے جو بے ہوش ہے۔ مہول ایک بگ پڑا  
پاؤں کی جگہ دور کی جاسکتی ہے۔

جب مہول آٹھوں کی اور ہاتھوں کی متناہیں قوت بڑھ جائے  
تو آپ اپنا ایک مہول پائیں۔ اور اس سے کام لیں مگر مہول  
عامل سے کم ہو اور مزید ہونا چاہیے۔ عامل میں قدر کا قدر ہو گا  
انہی کی بلوری وہ مہول کو بے ہوش کرے گا اگر مہول زیادہ ہو گا  
وہ۔ تو وہ بہت دیر میں بے ہوش ہو گا۔ شروع شروع کی آٹھوں  
پر عامل کو تجربہ کرنا چاہیے۔

خوشی سے بہت بہت عامل بلے بے ہوش ہو جائے کرے گا۔ اگر مہول  
زیادہ دیر بے ہوش پڑا ہے اور اس کو کسی وجہ سے ہوشیار کرنا  
پر تو اپنے ہاتھ پاس کر دے یعنی بھائے سر سے پاؤں کی طرف  
سے جانے کے پاؤں سے سر کی طرف سے باز کرنا مہول اس سے  
ہے کہ مہول کے جی سے اس کا ہاتھ نہ چھو جائے۔







خدا اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ میں کس دن مر جاؤں گا  
یا کب مروں گا۔ اس قسم کی باتیں رسول سے تعلق نہ دریافت کرنی  
چاہئیں۔

رسول کو زیادہ دیر تک بے موش نہ دیکھنا چاہیے۔ اگر رسول  
کو بے خواب میں ہر تو اسے ہاتھ یاں کر کے اس کو خود ہی  
ہوشیار کرینا چاہیے۔ ورنہ اگر رسول زیادہ گہرے خواب میں  
نہ ہو تو وہ خود ہی ہوشیار ہو جاتا ہے اور عامل کو اسے  
زیادہ ہوشیار کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

### جادو اثر برقی کرنٹ یا محبت کا تیر

اس کے لئے بھی آنکھوں کی قوت بڑھانے کی ضرورت ہے  
اس میں اور مسخریم میں فرق دراصل فرق ہے۔ اس کا  
اصل جب چوری طرح خاص ہو جائے گا۔ تو اس کا فائدہ کی انتظام  
اپنی حیثیت و طہارت ہوگی دنیا میں اس عزت اس کی قطعاً ہوتی  
آباد ہو جائے گی۔ وہ اپنی آنکھ کے ایک امٹے سے اس کو  
بہ ہوش کر دے گا۔

اگر عامل یہ خیال کرے کہ میں کروڑوں میں تو وہ ضرور ان  
جیزوں کو برابر استعمال کرتا رہے تاکہ اس کی ہمت کس حال  
میں بھی کم نہ ہو۔ اگر عامل کھڑے ہی نہ ہو تو بھی وہ ان اہلیات  
اور عقبات کو استعمال کر سکتا ہے۔ کیونکہ ہر چیز میں فائدہ ہی  
ہوتا ہے اور عامل کو سب سے طاقتور بنانا ہی ہے جس کا یہ  
نہ ہو تو وہ خود ہی ہوشیار ہو جاتا ہے اور عامل کو اسے  
زیادہ ہوشیار کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

وہ فیکر بھی کر سکتا ہے۔ مسخریم کا عامل ٹیک طبیعت کا  
کا رہنا چاہیے۔ جہاں تک ہو سکے ماش و دست بازی اختیار  
کرتے اور دروغ کرنی سے متعلق اعلان کر دیتا ہے۔

مسخریم لینے کے اور بھی بہت سے تانے ہیں۔ مگر جو خاصہ  
نہایت آسانی اور سہل تھا۔ وہ اس کتاب میں لکھ دیا گیا ہے  
مسخریم کے عالم کو چاہیے کہ وہ رسول سے منہ کے برابر اور کوئی  
پریشکلی مسامتہ کی بات مروا کر کہ نہ دریافت کرے اور  
نہ کوئی شخص عامل کو ان دو باتوں کو دریافت کرنے پر مجبور  
کرے۔

تدریجی دائروں کی بات بھی رسول سے کہہ دریافت کرے۔ وہ



اگر اس کا حامل اپنے دشمن کی آنکھوں میں آٹھیں گاڑ کر  
 بائیں کرے گا۔ تو اس کے دشمن کا دل اندر کو مٹے گا۔ وہ  
 اپنی محسوس کرے گا۔ کہ اس کے جسم میں کسی نے آگ لگا دی ہے  
 اپنی طبیعت میں بے چینی اور اضطرابی سی محسوس کرے گا۔  
 حامل سے اس کا دشمن کسی نہ آگہ نہ لایکے گا۔ حامل اپنی آنکھوں  
 کے ایک انداز سے اس سے اپنی مرضی کے مطابق کام لے  
 لے گا۔ وہ جو چاہے گا۔ اس کی زبان سے کھراگے گا۔  
 اگر وہ دشمن اس سے لڑنا چاہے تو وہ اپنی کشش میں  
 باہر اڑ کر رکت یا جیت لے تیر سے اس کو اپنے قبضے  
 میں نہایت آسانی سے کر سکتا ہے۔ برقی کرنٹ ثابت عجیب خوب  
 صفت گائیڈ ہے۔ اس کا مدد نامی نہیں جاتا۔

ایک دفعہ اس کے حمل نے اس سے اپنے دشمن  
 کو اس قدر خام کیا کہ وہ اس کے قدموں پر گرنے لگا۔ جیت لے  
 لے۔ قوت بہت زیادہ مفید ہے۔ اس کا حمل ہی نہایت ہی  
 آسان ہے۔ نہ کہ بڑھنے کی ضرورت ہے نہ کہ کچھ غصے کی ضرورت۔  
 صرف ایک عمل طریقہ ہے اور اسی طریقے سے حامل اپنی قوت  
 بڑھا سکتا ہے۔

یہ قوت پانڈی دھن سے بڑھتی ہے۔ دراصل چاند کی  
 لائٹ سے ہی رات کے وقت اپنی طاقت بڑھاتا ملتا ہے اور وہ

دفعہ دفعہ اپنی طاقت اس قدر بڑھا پاتا ہے کہ پھر  
 اس کا مدد نامی نہیں جاتا۔ مہدی آغاز میں آجست نور سے  
 عمل شروع کر دیتا ہے۔ مگر کچھ عرصہ بعد اس کا شعور پرماتما  
 پر ملتا ہے تو وہ بہانہ بنا کر جاتا ہے۔

مہدی کو پناہ فوق ہر وقت ملازم رکھنا چاہیے۔ اور وہ اپنی  
 برقی رکت آہستہ آہستہ بڑھاتا رہے۔ جب وہ پورا حامل ہو  
 جائے گا۔ تو اس کا صفت کا تیر ضلیک نظامہ پر چلے گا۔  
 دوسرے صفت میں سم نے بنا دیا ہے کہ سم ریزم کے طریق  
 پر کیمیا کے اصول کی مقناطیس قوت بڑھائی جاتی ہے۔  
 اس صفت میں سم رکت رکت کا طریقہ درج کرتے ہیں۔

### پہلا طریقہ

پتا کیا ہے دراصل ایک مادی شے سے جو مادی زمین کی  
 ایک تدریک ہے۔ وہ نباتات کو ایک دار میں جگہ سورج  
 کی روشنی سے اس کو پھلدار بنا دیتا ہے۔

یہی دیر سے کہ پہلے مہدی قیصری اور ہوتی تادیب  
 وہ سمروت عمل نظر آتا ہے۔ بعد ازاں پاپڑیں۔ پھل  
 اور انہیں کو نصف دایرہ کی شکل میں ہو جاتا ہے اور اس

سے بہر ہوا چاند مئی ماہ کامل بن جاتا ہے۔ مئی اس کا مطلب

یہ ہوا کہ تاریخ کے ساتھ چاند میں تبدیلی ہو جاتا ہے۔ دو سو لفظوں میں یوں بیان کرنا چاہیے۔ کہ جتنے مہ پر آفتاب مانتا ہے کہ زمین چاند پر برقی مں۔ اتنا ہی مہ اس کا روشن اور منور ہو جاتا ہے اور چمکنے لگتا ہے۔ اگر چاند بذات خود روشن یا منور ہوتا تو اس کی شبکیں ہرگز ہرگز نہ بدلتی مثال کے طور پر سورج کو وہ بذات خود روشن ہے۔ اس کے مہ پر اسی چمکتا ہے اس کی شکل میں جان کی طرح غیر تبدیل مانتا نہیں ہوتا اگر وہ تاریک ہوتا تو اس کی شکل ہی

چاند کی طرح تبدیل ہوتی اور وہ چاند کی طرح ۱۰ ۲۰ تاریخ کو نظر نہ آتا۔

اس کا یہ مطلب ہوا کہ سورج کی اس روشنی سے جو چاند پر پڑتی ہے وہ ہماری زمین تک پہنچتی ہے ہم اس روشنی سے اپنا برقی وقت پیدا کر لیتے ہیں۔

۱۰ ۲۰ تاریخ کے بعد سے شروع کرنا چاہیے۔ اور ۲۰ تاریخ



اس عمل کرتے رہنا چاہیے۔ چاند کی روشنی سے آنکھوں کی حالت بہتر ہونے لگی۔ اور بہت کم حیرت بہت جلد حاصل ہو جائے گا جو بہت جلد ثابت ہو گا۔

طرز لقیہ۔ چنگ پر بیت جاؤ اور اپنی نظائیں چاند پر رکھ دو مگر چنگ نہ جھپکرتے عرصت تک آپ چاند سے آنکھیں نہ سکیں مگر اس اور خوب طور سے اس کو دیکھنے کی کوشش کریں۔

یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے جب خدائے باطل ہضم ہو چکی ہو اور تھوڑے تمام قوی ایک ہی طرف لگ جائیں۔ اور وہ تم کو تھوڑی مرضی کے مطابق کام دیں۔

اس طرح تم بہت جلد کامیاب ہو جاؤ گے۔

پہلے دو سو دن تو تم بہت جلد تک جاؤ گے اور تھوڑی آنکھوں سے نرم نرم پانی نکلتے پھلے گا۔

۱۰ ۲۰ تاریخ کو کوشش کرتے رہو۔

جب تم اس قابل ہو جاؤ گے کہ ایک لفظ کامل اس سے

۱۰ ۲۰ تاریخ کے بعد سے شروع کرنا چاہیے۔ اور ۲۰ تاریخ

۱۰ ۲۰ تاریخ کے بعد سے شروع کرنا چاہیے۔ اور ۲۰ تاریخ

۱۰ ۲۰ تاریخ کے بعد سے شروع کرنا چاہیے۔ اور ۲۰ تاریخ

۱۰ ۲۰ تاریخ کے بعد سے شروع کرنا چاہیے۔ اور ۲۰ تاریخ

۱۰ ۲۰ تاریخ کے بعد سے شروع کرنا چاہیے۔ اور ۲۰ تاریخ



اس کی غلطی ہے جو وہ قدرت کی دی ہوئی طاقت سے کوئی  
مفید کام نہیں کرتا اور دوسروں کی خوشامد اور منت کرتا  
پرتا ہے۔

طریقہ۔ دوپہر کو جبکہ سورج اپنی پوری قوت کے ساتھ  
آسمان پر چل رہا ہو اس وقت اس سے آئینہ ملائے جائے۔ اس سے  
دن تو اس کو ایک منٹ بھی دیکھنا مشکل ہو جائے گا۔ اور یہ  
اس کی طرف دیکھنے والے آنکھوں میں پانی پھر آئینا آنکھوں کے  
نکاح آجیگا اور تاریکی چھا جائے گی۔ دماغ جگرگٹنے لگے گا۔  
جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تھوڑی سی تاریکی پھیلے گی۔

جائیں گی۔ دماغ وہ کہ سینک ڈیڑھ گھنٹہ ہرگز سورج کی طرف  
نہ دیکھیں ورنہ بنائی سبب ہونے کا خطرہ ہے درمیان میں آنکھوں  
کا سورج کی طرف اسے تھامیں تو اپنی آنکھیں بند کر کے  
دوبارہ سورج کی طرف ان دونوں آنکھوں کو بند کر دیتا کہ بند  
آنکھوں پر ہی سورج کی کرنیں پڑ سکیں۔

اس عمل سے آنکھوں کی تکلیف جلد از جلد رفع ہو جائیگا  
کرتے گی اور خطرہ مابقی اندیشہ نہ رہے گا۔

معدانہ ایک منٹ بڑھاتے جاؤ۔ پھر پھر دن پانچ منٹ نکالو  
جانی ہے تو دوسرے دن ۱۰ منٹ۔ تیسرے دن ۱۵ منٹ چھ منٹ  
دن ۲۰ منٹ چھ منٹ سورج سے آئینہ ملاؤ اتنے ہی عرصے

دنوں تک نہیں بند کر کے ہی اس طرف دیکھو جب ایک گھنٹہ کا عمل  
کرتے ہیں تو آئینہ نہ ملو گے اور تھوڑی سی تاریکی پھیلے گی۔ اس  
وقت سمجھ لیتا کہ آپ پوری طرح سن انایزم کے حامل ہو گئے  
تھے عرصے تک نہکھتے تھے تھوڑی آنکھوں میں تھوڑی سی  
تھوڑی سی تاریکی۔ اور تم یہ محسوس کرو گے کہ کوئی چیز تھوڑے  
دنوں سے آنکھوں کی راہ سے گزر کر سورج کی طرف جا رہی ہے  
تھوڑی سی تاریکی بن جائے گی جو تھوڑی آنکھ سے لے کر  
سورج تک پہنچ جائے گی۔

یہ تھوڑی آنکھ کا برق کرکٹ ہے۔ عرصہ تم نے حاصل کر لیا ہے  
تھوڑی سی تاریکی سے بہت سی تاریکی کا ماحول ملے گا۔

بیلوں کو تارہ بچھ سکتا ہے۔ دشمن اور دشمنی مٹے گا

بازاروں پر جاتا ہے جہاں طرف آپ محبت سے دیکھیں گے وہی

آپ کی طرف کھینچ آئے گا۔ اور جس کو آپ تھوڑی سی تاریکی سے دیکھیں گے وہ

آپ سے دُشمن بن جائے گا۔ وہ تھوڑی سی تاریکی سے لے گا۔ اس سے دل

آپ کا خوف پیدا ہو جائے گا۔ وہ آپ سے ڈرنے لگے گا۔ آپ

کو مانتا یا کوئی اور چیز کہہ کر اس کو اپنے برق کرکٹ سے اپنا

مصر کی سطح سے بلند کر سکتے ہیں۔ وقت ہی ملے گا۔ اس طرح بہت

دنوں اس برق کرکٹ میں عرصہ دریں میں کو محبت کا قریب لگنا

اعاقبت اندیشی کا خوفناک منظر

## عالم کی خودکشی

ایک دفعہ لاہور ہے کہ ایک مسکین ایک محراب سے گزر رہا تھا کہ  
وہ مسکین کا بھی حالت بدتر کرٹ بھی حاصل کر چکا تھا۔ گویا وہ اپنے  
کام میں باطل کا ق تھا۔ اس کو اپنی غلطی کاقت پر بہت عزا اور  
زبردست لڑنا تھا۔ وہ فیصل کرنا تھا۔ کہ اس کی حالت کے سامنے دنیا  
تمام کا قیاس بیچ ہیں۔ وہ بانٹا تھا۔ کہ وہ اپنی طاقت سے ناخن کاٹ  
بھی کھن کر دکھا سکتا تھا۔ اس وقت جبکہ وہ محراب سے گزر رہا تھا  
اس نے ایک کنوئیں پر چھ سات آدمی دیکھے جو زبردستی کہ کوئی چیز کو  
میں سے نکال رہے تھے۔ جو کہ گڑبڑ تھی۔ وہ شخص ہی ان کے قریب  
پہنچ گیا۔ اور حیرت سے ان کا تاثر دیکھنے لگا۔ کوئی میں وہ مال میں  
پڑ کر پڑا تھا۔ جس میں پانی نکالنے کے ذریعے سمجھے جاتے ہیں۔  
وہ تمام آدمی اگرچہ زبردستی کہ رہے تھے مگر وہ پھر بھی نکالنے کا  
بھی ذہین تھا۔

یہ دیکھ کر عامل صاحب کو غصہ آگیا وہ اچھل کر ان کے قریب  
اور کہا۔ تم سب ہٹ جاؤ۔ میں ایتلا ہوں اس کو نکال دوں گا۔ دنگر  
نے عامل کو دیکھا تو یہاں پہنچ گیا۔ مگر عامل کا غصہ بڑھ چکا تھا۔ دھڑا کوئی  
دھڑک دیکھتے ہوئے تمام آدمی اس جگہ سے ہٹ گئے عامل صاحب کو  
کے پاس پہنچے اور غور سے کوئٹہ کی طرف دیکھا اس میں دو عامل

پڑا ہوا تھا۔ محل نے اپنی آنکھوں کا برق طاقیت سے کام لینا شروع کر  
 دیا۔ وہ بہت خوں کا چیز تھی۔ اس نے اپنی آنکھ کی تقاضا طاقیت  
 سے اس کو لپیٹ لپیٹ کر دیکھنا شروع کیا۔ اور بہت کچھ کامیاب ہو  
 گیا۔ جس وقت وہ غریب کے کنارے کے قریب آگئی تو محل نے  
 اپنی آنکھ کے جیسے سے اس کو بار بار دیکھا۔ اس محل سے اس  
 کی دونوں آنکھیں پھر نکل پڑیں۔ اور وہ بالکل انکسار ہو گیا۔  
 اس کا چہرہ پھر آنکھوں کے تھا۔ اس کی آنکھوں کی جگہ سے خون بہہ  
 رہا تھا۔ اس نے ایک پیچ دی اور اسی جگہ سر ٹکوانے لگا۔

ۛ مخصوص اسی جگہ اپنا سر ٹھکانا کر مری اور اس کا نام تمام ہو گیا۔

صوبہ پنجاب کا کالا جادو

الہ آباد نے شاہراہ کا کینال میں آجیل بنی اس قسم کے آدمی ہیں جو اپنے بارود کے اثر سے لوگوں کو بیدار رکھیں وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ دنیا میں بارود حاصل کوئی نئے فن ہے مگر اس کو کرنا حاصل ہے۔ جو شخص ایک دفعہ بارود پڑھا کر رہا ہے وہ قریب و غریب آدمی بن جاتا ہے۔ اگرچہ ہمارے مذہب میں بارود





فلا سے اور اس قریب و غریب ملک سے درست بن جائیں گے  
وہ ہرگز ہرگز نہ کہ دشمن کی نگاہ سے نہ دیکھیں گے۔

دشمن و نری اور احسان سے بدنام پائیے۔ ممانائی اس کا نام  
ہے۔ یہ صرف اس وجہ سے لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ عمل مین کا نام ہے۔  
دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لئے مت سیکھو۔ اگر تم  
نقصان پہنچانا چاہو گے تو اس صورت میں وہ لوگوں کو نقصان نہ  
ہرگز پہنچا سکو گے۔ مگر ایک دن سب کو مرنا ہے۔ ہمارے خدا و ملائکہ  
کے سوال و جواب ضرور ہوں گے۔ اس لئے وہ سری دنیا کے لئے ہیں  
کہ اپنے ساتھ یہ دنیا میں نیک کر دو۔ اور اس کا پھل تم کو ضرور  
ملے گا۔ اگر تم کسی پر احسان کرو گے تو خدا تم پر احسان کرے گا۔ وہ  
بڑا بڑا دیکھو۔

### طریقہ

اگر کوئی ۱۰۰ سال زندہ رہے۔ طہر کے قریب ہو تو رات کے ۵ بجے  
پیشاب پھر اور ۱۰۰ سال کے لئے بیٹہ کر اپنے دونوں پاؤں اس میں  
دھوئے۔ اور وہ قدم ملک پانی میں دھوئے دیں۔

اگر یہ عمل رچنے کی عزت سے شروع کر دو اور برابر پائیس  
کا ملک رہے۔ وہ ہر پائیس دن کے بعد یہ عمل ختم ہو گا۔

۱۰۰ سال تک آگے۔ سا۔ آگے سا ایک سو پچیس بار پڑھو اور اپنی  
پائیں پاؤں کے نیچے پر ملا کر اس کو خور سے پکھتے رہو اور بے خوف۔

فکر وہ عمل پڑھتے رہو۔

پچیس روز تو کچھ نہ معلوم ہر گاہ کر پاؤں اتنا ضرور ظاہر ہو گا۔ کہ تھوڑے  
دنوں کا اندازہ اس وقت تک خدا جو عمل معلوم ہوں گے۔ جب تک  
وہ عمل نہ ختم کر دے۔ ایسا معلوم ہر گاہ کہ کوئی چیز آپ کے سامنے ہے  
سہار ہے اور وہ آپ کو پانی میں دھکیل رہی ہے۔ تم بائبل نہ بھولنا  
اور بیکوٹی کو نظر دیکھتے ہوئے عمل بدلی دیکھو۔ جب تک ختم نہ ہو جائے  
نہ تو کسی اور طرف دیکھنا اور نہ کسی سے بولنا کیونکہ ان دونوں صورتوں میں  
نقصان کا اندیشہ ہے۔ جب تم عمل شروع کر دو۔ اس وقت اگر کتنا ہی  
ضروری کام کیوں نہ ہو عمل ختم کرنے سے پہلے ہرگز ہرگز نہ اٹھنا اور نہ  
بات کرنا۔ عمل کرنا اور چھوڑنا نامکمل کی علامت ہے۔

دوسرے دن پھر پانچ روز وہ عمل ۱۰۰ بار پڑھو تیسرے دن ۱۰۰ بار پڑھو

دن ۵۰ پانچویں دن ۱۰۰ پچیسے روز ۱۰۰ ساتویں روز ۱۰۰ آٹھویں روز

۱۰۰ نویں روز ۱۰۰ دسویں روز ۱۰۰۔ تیرہویں دن ۱۰۰ بار پڑھیں دن

۱۵ تیرہویں دن ۱۰۰ پندرہویں دن ۱۰۰ چودھویں دن ۱۰۰ سو گیسویں

دن ۱۰۰ سترہویں دن ۱۰۰ اٹھویں دن ۱۰۰ انیسویں دن ۱۰۰ بیسویں

دن ۱۰۰ اکیسویں دن ۱۰۰ بائیسویں دن ۱۰۰ چوبیسویں دن ۱۰۰ چوبیسویں

۱۰۰ پچیسویں دن ۱۰۰ چھبیسویں دن ۱۰۰ ساٹھویں دن ۱۰۰ ساٹھویں دن ۱۰۰

اٹھارہویں

دن ۱۰۰ اسیویں دن ۱۰۰ چوبیسویں دن ۱۰۰ اکیسویں دن ۱۰۰ چوبیسویں



دن ۲۵ تیسویں دن ۴۴ م جیسویں روز ۵۵ م پشویں دن ۹۵ م چیسویں  
 دن ۴۵ م پشویں دن ۸۵ م پشویں دن ۹۵ م پشویں دن ۵۵ م پشویں دن ۵۵ م  
 چیسویں دن ۱۱ اب مزاد گویا ہے دن ۱۲۵ سے شروع کرو اور روزانہ  
 ۱۰ بڑھاتے رہو۔ مگر آخری دن چیسویں دن ایک مزاد مرقبہ پڑھو  
 اور اس قدر بڑھنے میں محو ہو جاؤ کہ خود کو بس بھول جاؤ۔ ایسے بن  
 جاؤ۔ کہ گویا دنیا پر تم موجود ہی نہیں۔ جب تک عمل ختم نہ ہو  
 جائے۔ آئیکہ پانی پر سے نہ پھاؤ اور اگر ممکن ہو تو بلب بھی نہ  
 چیکے دو۔ نقشہ ملاحظہ ہو اس میں عمل کی تعداد اور روز کی گنتی کے  
 ساتھ پانی کے انقلابی رنگ کہ بن واضح طور پر ظاہر کر دیا گیا ہے۔

دن	تعداد عمل	پانی کا انقلابی رنگ
پہلا روز - ۱	۱۲۵	کوئی تبدیلی نہیں
دوسرا روز - ۲	۱۳۵	
تیسرا روز - ۳	۱۴۵	
چوتھا روز - ۴	۱۵۵	
پانچواں روز - ۵	۱۶۵	
چھٹا روز - ۶	۱۷۵	پانی انقلابی معلوم ہو گا
ساتواں روز - ۷	۱۸۵	ذرا تیز ہونے لگے گا
آٹھواں روز - ۸	۱۹۵	بہت تیز انقلابی ہو گا

دن	تعداد عمل	پانی کا انقلابی رنگ
نہاں روز - ۹	۲۰۵	نارنجی نظر آئے گا
دسواں روز - ۱۰	۲۱۵	بادامی
گیارہواں روز - ۱۱	۲۲۵	جھکا بادامی
بارہواں روز - ۱۲	۲۳۵	گہرا بادامی
ترہواں روز - ۱۳	۲۴۵	بہت ہی گہرا بادامی
چودھواں روز - ۱۴	۲۵۵	سرخ نظر آئے گا
پندرہواں روز - ۱۵	۲۶۵	جھکا سرخ
سولہواں روز - ۱۶	۲۷۵	زیادہ سرخ
سترہواں روز - ۱۷	۲۸۵	خون کی طرح سرخ
اٹھارہواں روز - ۱۸	۲۹۵	خون سے زیادہ سرخ
انیسواں روز - ۱۹	۳۰۵	خود جیسا
بیسواں روز - ۲۰	۳۱۵	زرد
اکیسواں روز - ۲۱	۳۲۵	بنتی
بائیسواں روز - ۲۲	۳۳۵	دھواں
تیسویں روز - ۲۳	۳۴۵	نیلا
چوبیسواں روز - ۲۴	۳۵۵	نیلیوں
پچیسواں روز - ۲۵	۳۶۵	دریہا
چھبیسواں روز - ۲۶	۳۷۵	سیاہ

شاہین روز - ۲۷	۳۸۵	بانگل کاہ
اٹھارویں روز - ۲۸	۳۹۵	د
اقتیسویں روز - ۲۹	۴۰۵	د
تیسویں روز - ۳۰	۴۱۵	د
اکیسویں روز - ۳۱	۴۲۵	پتہ
بیسویں روز - ۳۲	۴۳۵	ملا پٹلا
تیسویں روز - ۳۳	۴۴۵	کپاس
چونتیسویں روز - ۳۴	۴۵۵	کپاس
پچیسویں روز - ۳۵	۴۶۵	د
چھتیسویں روز - ۳۶	۴۷۵	سرخ
بیسویں روز - ۳۷	۴۸۵	د
دو سو پہلی روز - ۳۸	۴۹۵	خون کی طرح سرخ
اٹھارویں روز - ۳۹	۵۰۵	د
چالیسویں روز - ۴۰	۱۰۰۰	د

مذہب بالاکار یوں ہیں بالی کے اقلید و تک کی جو حالت ہوگی وہاں  
 صدم ہوگی۔ چالیسویں روز پانی بالکل سرخ نظر آئے گا۔ اور وہاں  
 جوش و خروش پیدا ہو جائے گا۔ غلیان آجائے گا۔ تمام دریاں اپنی اپنے  
 طرف بہنے لگیں۔

اس دن میں عجیب و غریب طوفانی ٹھیکس تم کو مزہ نظر آئی گی۔ ان کو  
 دیکھ کر ڈرنا اور علی کو دھوکہ چھوڑنا دوست نہیں روز نہایت ہی خطرے  
 کا اندیشہ ہے۔ مگر بت کہ باہر سے ہاتھ دھنا پڑے۔  
 اسی دن سے تم بنگلہ کے کالے جادو کے عالم بن جاؤ گے اور  
 اس سے عجیب و غریب کام سے نکلے۔

وہی مغل جس کی طرف پڑھ کر پہنک کر دوسرے وہی تہارا ختم  
 بن جائے گا۔ عالم مہربان ہوگا۔ طبیعت ہشاش بشاش رہے گی۔  
 اس کے عالم کو چاہیے کہ وہ اپنے خیال بند رکھے اور پھیل  
 پھولے باتوں کو ہرگز سنا نہ دے۔ دل میں جگر نہ دے کسی کو غلط سے اپنا  
 دشمن نہ خیال کرے اگر کوئی دشمن بھی ہو تو بھی اس کو تین بار سات  
 روزہ اور اس سے انتقام نہ لے کسی ماز مار دوست پر ہی اپنے  
 دل کا ماز ظاہر نہ کرے۔

### محبت پیدا کرنے کیلئے کالا جلاو

اگر کوئی شخص آرنکے یا خود کسی سے محبت کرنا چاہو تو چاند کی  
 بیلی تارین کو سو م ہزار سے دو اور اس کے دو پتے جا۔ ایک  
 کی شکل حوت کی ہے اور دوسرے کی حوت کی طرح عورت پر  
 عشق کا نام اور حوت کی جاتی پر عاشق کا نام سوتی سے لکھو۔  
 اپنے سے ایک طرف توڑ کر اس کی جالی شتا خراب اور چوڑائی  
 شاد و شبنم ہونی چاہیے۔



فالتی کے پتے کو مشرق دیوار کے ساتھ کھڑا کر دو اور اس کا  
منہ مغرب کی طرف ہونا چاہیے۔ اور مشرق کے پتے کو مغرب دیوار  
کے ساتھ کھڑا کر دو۔ اس کا رخ مشرق کی طرف ہونا چاہیے۔ اور  
عادل خود شمال کی طرف بیٹھ جائیے۔ ایک ہزار مرتبہ دونوں کے  
درمیان بیٹھ کر دھماکا باد پڑھے اور دونوں کو قہر اتر اترائے  
کو سرکائے۔

ان کو آگے بڑھنے سے پہلے اعزاء کا بیٹا چاہیے۔ کہ ان کو  
اتنا بڑھایا جائے کہ پندرہویں درجہ نہ ہوئے پتے کر کے درجانی پتے  
پر آکر مل جائیں۔

اگر ممکن ہو تو کر کے کو ناب کر پیر کے در حصوں میں تقسیم کر کے  
نشان کا بیٹا چاہیے اور درجانی نشان پر اس قسم کا نشان لگا دے تاکہ  
یہ معلوم ہو جائے کہ کون کون کس پر پندرہویں درجہ میں پہنچے ہیں کو آپس  
میں مل جانا ہے۔

دورانہ ایک ہزار مرتبہ باد پڑھے اور ان تینوں کو آگے بڑھتا  
جائے یہ کرہ عرف بنیادہ دن کے پتے قہر کریں اس میں کسی درجہ  
آدمی کا داخل نہ ہونے دیں۔ باتہ وقت قفل کر دیں۔ اور بچوں کو  
اس جگہ بھجور دیں۔ یہاں تک کہ وہ بڑھائے گئے ہیں۔ یہ عمل نصف  
شب کو کر جائے کہ بعد شروع کرنا چاہیے۔

یہ عمل ہی تینوں کر سکے گا۔ جو پورے پالیس روز تک

ہو جائیں بیٹھ کر اپنا چہ پورا کر چکا ہو اور اس میں کسی  
دوسری کو تہیہ کر چکا ہو۔ پندرہویں دن جب وہ دونوں  
اپس میں مل جائیں تو گز بھر کھڑا کرنا شروع کر دو اور  
دونوں تینوں کو اس درجے میں اتار دو کہ دونوں  
کی ہمتیاں آپس میں مل رہی جائیں۔

ان دونوں رات میں اتارنے کے بعد منی آسٹ  
آستہ دایس اور اس بات مابین رکھیں کہ وہ دونوں  
پتے علیحدہ نہ ہو جائیں۔ منی ڈال کر زمین کو بھجور  
کر دو۔ اور ادھر سے پتے پر زمین برابر کر دو۔

اس جگہ پر ایک سایہ سا چھ آئے گا۔ جو اس جگہ  
رہے پتے پر اس کی مدد میں میں جذب ہو جائے گا  
میں سایہ اپنا اثر دکھائے گا۔ اور طالب و مطلوب  
کے دل میں محبت پیدا کر دے گا جب تک کہ وہ  
دونوں پہنچے اس بعد زمین میں سے اور جب تک  
ان دونوں کو علیحدہ جگہ نہ لیا جائے گا محبت  
میں ہرگز کم نہ ہوگی۔ بعد دورانہ اعزاء ہوتا ہی

جائے گا۔  
اگر محبت قطع کر لی ہو تو وہ بعد غور میں اور دونوں  
تینوں کو نکال کر دیا میں پیٹیک دیں اسی دن سے

جست کا اثر دونوں کے دل سے غلیظ ذائقے ہو  
جاتے گا۔

### نفاق ڈالنے کیلئے کالا بادو

اگر کسی میں نفاق ڈالنا ہو یعنی عاشق، معشوق  
معاذ اللہ! غلط ہو تو یہ صوبہ بنگال کا کالا بادو  
سے زیادہ مہیا ثابت ہو گا۔ اس کا طریقہ بالکل آسان  
ہے اور بچے بچوں سے آرمی کچھ لے جلتا ہے مگر یہ  
جس اس میں شہرہ بہت فوق ضرور ہے

### طریقہ ملاحظہ ہو

ایک کمرہ اپنے لئے تجویز کرو۔ اور بازار سے  
دو کمرے اس کمرے کے قریب رہنے کے بعد ایک  
عورت اور ایک مرد کا چٹا بادو۔ کمرہ کا پتہ عہدہ  
لے لے کر کچھ دور بند اور ختم ہو جائے۔

جب وہ دونوں چلے تیار ہو جائیں تو مرد کی بھائی پر  
عاشق کا نام اور عورت کی بھائی پر معشوق کا نام  
سوں سے زب سے کہو۔ اور کمرے کے درمیان مرد  
اور عورت کو بھائی سے بھائی ملا کر کھڑا کرو۔ مرد  
مذہب مشرقی نہ طرف ہو دوسرے سے سواں نکلتا ہے

عورت کا منہ مغرب کی طرف جس طرف کہ سورج  
دوڑا نہ شام کے وقت اپنی تمام مسافت طے کرنے کے  
بعد مغرب ہو جاتا ہے۔

یہ عمل ہر تدریس کو شروع کا جب کہ چاند نکلتا شروع  
ہو جاتا ہے۔ بطور مانتی نصف شب گزرنے کے بعد اس  
کمرے میں داخل ہو بادو۔ مگر اور آدمی ہرگز ہتھارے  
ساعت نہ ہو۔ اور نہ عمل رخصت کسی اپنے یا غیر آدمی  
کی آواز کان میں آئے۔

اس کام کے لئے تو کوئی ایسا مکان ہونا چاہیے جو  
آبادی سے ذرا دور ہو۔ اور اس بات کا اندیشہ نہ ہو  
کہ کوئی نام کرت رات ضائع کرے گا۔

رات کے ۱۱ بجے کا بادو آگے۔ سا۔ آگے۔ سا۔ پت  
ایک مندر مرتبہ پڑھو اور بیٹھنے کے بعد دونوں جلیوں کو  
کچھ عہدہ عہدہ غافل ہو کر دو۔ میں نے یہ بتا دیا  
کہ کمرے کو بار کے ۳۰ حصوں میں تقسیم کر کے زنان بنا  
دینے چاہیں۔ کچھ جلیوں کو آگے پیچھے برساتنے میں غلیظ  
کا اندیشہ ہے۔ احتیاط فرمائی ہے۔ اور ان کو درست  
پر آگے پیچھے کیا جاسکے۔

شال کے طور پر فرض کرو کمرہ ۳۰ گز لمبا ہے تو اس





## حیرت انگیز سہناٹائیزم کی ماہیت

سہناٹائیزم ایک عجیب و غریب متضاد کشش ہے جس کا  
 ۱. وہ اور انفرادیت ارادہ پر مبنی ہے۔

۲. وہ کسی بات کو ناممکن قرار دیتا ہے اور پورا ارادہ کرنا  
 ۳. وہ

### قوت ارادہ کی مثالیں

مثال ۱: وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔  
 ۲. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔

۳. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔  
 ۴. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔  
 ۵. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔

## سہناٹائیزم کے کام

۱. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔  
 ۲. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔

۳. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔  
 ۴. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔  
 ۵. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔

۶. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔  
 ۷. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔

۸. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔  
 ۹. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔

۱۰. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔  
 ۱۱. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔

۱۲. وہ کسی بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کبھی نہ ہوگا۔



اپنی اس طاقت سے ایسے عجیب و غریب کام لئے کہ غریب  
سکات بہتہ یارڈ کے نامی سرگزشتیں اس کی اصل طاقت کا  
اندازہ رکھنے سے نامردہ گئے۔ وہی خوشی اپنی اس طاقت سے  
لوگوں میں ہر اس شخصیت کو جانتا تھا۔ وہ اپنی طاقت سے  
سب کو اپنا چاہتا تھا۔ نہایت آسان اور سہل خیال کرتا  
تھا۔

فاکر فونچ میں ہینا نائیزم کی اس قدر طاقت تھی کہ وہ  
میں طرف اپنی قوت ادا کی کا تیر چھوڑتا تھا۔ اس کا نشانہ  
مظاہرہ مانتا تھا۔ فاکر فونچ نے اس قوت کے اثر سے ہندو  
پورٹ سید سے بے کر انکسٹن کیا بلکہ تمام یورپ میں شہر  
چلا دیا تھا۔

قوت ادا کی ایک عجیب شے ہے اداہ کیا ہے۔ اس  
کی ادا کی طاقت عجیب ہے اداہ دراصل برقی قوت ہے اور  
وہ اس سے زیادہ ہے۔ قوت ادا کی کو بڑھاؤ اور جدانہ  
ہینا نائیزم کی طاقت ہے۔  
قوت ادا کی انسان کے طریق میں نے بتا دیا ہے۔ اس کے  
لئے مندرجہ ذیل باتوں کو ملاحظہ ہے۔

- اول۔ مستقل مزاجی
- دوم۔ خود داری
- سوم۔ بات کی بیداری
- چہدم۔ فصاحت
- پنجم۔ بے طری۔

مندرجہ ذیل باتوں پر عمل  
کرو۔ مستقل مزاج بنو۔ خود داری  
اختیار کرو۔ فصاحت سے کام  
لو۔ اور اپنی زندگی بے طری  
سے گزارو۔

نوٹ۔ ہر ایک پر یہ نہ بھروسہ کر دینا چاہیے کہ میں ہینا نائیزم  
جانتا ہوں۔ کیوں کہ اس صفت میں دنیا دار بہت زیادہ تنگ  
کرنے لگیں گے۔ اور وہ اس قدر پریشانی کریں گے۔ کہ آپ کو  
ایک منٹ کے لئے بھی فرصت نہ ملے گی۔ اس کی طاقت سرگزشت  
کی طاقت سے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔  
وہ کشش ہے۔ اور یہ اداہ دراصل برقی قوت کے اثر سے کام  
لے رہا ہے۔ مگر درحقیقت میں اس بات کا اداہ کیا اور وہی  
کام ہو گیا۔ مثال کے طور پر بتا دیا گیا ہے۔

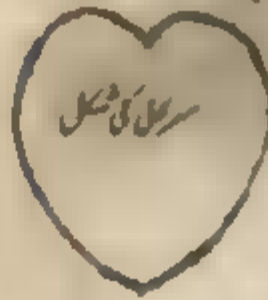
### ہینا نائیزم کا طریقہ

ایک کمرہ علیحدہ منتخب کرو۔ اس کمرے میں ایک کرسی  
اور ایک چوبی میز ہونی چاہیے۔ میز پر کوئی مٹی سے جلد کتاب  
رکھ لو۔ اور تنہا ہی بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں  
سے انگلیوں کو اندر کی طرف خمیدہ کر دینی سب انگلیوں کو

۱۔ دونوں ہاتھوں کی چوڑی سے باہر اور کتاب سے ایک سرکل باہر۔

یہ سرکل بذریعہ پاس بنانا چاہیے یعنی تھامسے ہاتھوں کی انگلیاں کتاب پر ہلکا سا دباؤ لگائیں بلکہ کچھ بندہ رکھنے کی ضرورت ہے۔

پاس ۲۔ عمل بائیں گول دھککا چاہیے۔ بلکہ اس سرکل کی



شکل وہ ہائیں کی ہونی چاہیے۔ دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھا کر سرکل بندہ کرتے ہیں۔

دونوں ہاتھوں سے یہ سرکل باہر جاری

ہوتا ہے اور شکل یہ ہے۔

جب سرکل بن جائے تو انگلیاں گول کر لیں جبکہ دھککا اپنی

انگلیاں اسٹاپ پر پھر بند کر لیں اور دائرہ مانتا ہوں۔

شروع شروع میں تو تھامسے ہاتھ پست جلد شک بائیں

۳۔ اور تم ایک قسم کی لمب سی تھیلیٹ محسوس کر دے گے مگر

دائرہ یہ کام جاری رکھنا اور سیدھے دل کی شکل کا یہ پان

کی شکل کا دائرہ بناتے ہو۔ جب تھامسے ہاتھ تھکات محسوس

۴۔ آجھا دے اور تم بڑی دیر تک اپنے ہاتھوں سے سرکل

بند کرتے ہو کتاب پر پاس کرتے ہو یہ شکل باہر

اس وقت آزمائش کے لئے کتاب پر بال یا دیشم کا پکڑا رکھ کر یہ عمل شروع کرو اور ہاتھ سے پاس کرتے رہو۔

مثلاً ۵۔ وہ بال اور دیشم کا پکڑا جو کتاب پر رکھا ہوا تھا۔ بندہ اس عمل سے خود بخود حرکت کرنے لگے گا۔ لہذا بعد میں بدھ تھامسے ہاتھ لگاتے کر دے گے۔ اسی طرف پر پکڑا اور بال حرکت کرنے کے بعد چرچہ جابجا کریں گے۔

اس کا مطلب ہوا کہ تھامسے ہاتھوں میں قوت پیدا ہوئی ہے۔ اس وقت تھامسے ہاتھوں کی انگلیوں سے اور ہاتھوں سے ایک گرم گرم ہوا خارج ہوتی ہے۔

تھامسے ہاتھ اور ان کی انگلیاں عمل کرتے وقت بنات

گرم اور حرارت غیر ہو جائیں گے۔ اگر اس وقت وہ انگلی

اپنے بدن کے جس حصے پر لگاؤ گے تو وہ جگہ گرم لگے۔ لہذا

عمل ختم کرنے کے بعد انگلیوں کو ہرگز ہرگز کسی جگہ نہ لگاؤ

پینا مائیزم کے اثر سے انگلیوں کے بارے میں بنات ہی صحت

گرم ہو جائیں گے۔

پینا مائیزم ایک بنات ہی صحت علم ہے۔ اس کے اثر

سے آدمیوں کو بے چہش کر دینا۔ آدمیوں کو لڑنا۔ مشق کر

طبع ۶۔ فوراً باہر بنات اور سفیدوں سے سفید محسوس کر تھیں

کرین بائیں آئین اور سہل بات ہے۔ پینا مائیزم کے بارے میں



شعبہ روزانہ ٹھہرے میں آتے ہیں۔ اور باطل اچھوٹے شام بہت دیکھے جاتے ہیں۔

میں قدر بھی قوت اداوی برآمد جیسے کی۔ اسی قدر اس قوت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

پیشانی نیرم یا دار عارف قوت اداوی پر ہے۔ قوت اداوی سے مدد ان اس قسم کے کام کرتا ہے۔ جو کہ باطل جادو معلوم ہے۔ یہ نیرم کوئی جادو نہیں بلکہ یہ بھی نیرم اور برقی قوت یا بہت کے قریب کچھ ایک الزکا طر ہے۔ آجکل کے شہر آدمی آپ کو ایسے میں لے۔ جو پیشانی نیرم کی طاقت کو ماننے ہیں۔ اور وہ اس علم کے تامل ہیں۔ یو اوپ میں اس علم کو حاصل کرنے کا بہت شوق ہے اور اس کے شائقین میں ہندو آج تک اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

اس ۷ طریقہ نیرم سے آسان ہے کہ اس کی طاقت اور پھر نیرم سے فائدہ ہے کہ اس کو حاصل کرنا ناممکن ہے کیونکہ اس طاقت کو حاصل کرنے میں ذرا زیادہ دن لگتے ہیں۔ اور جلدی طاقت حاصل کرنے سے ہی پہلے اس عمل کو چھوڑ دیتے ہیں۔ یا اور کسی طاقت حاصل کرنے کے بعد یہ خیال کرتے تھے ہیں۔ کہ پیشانی نیرم کے پورے حامل بن گئے ہیں۔ اور پھر اس طاقت سے اپنے علم میں خام ہوتے ہیں۔ میں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ اس سے

جد اپنی حاصل شدہ طاقت کو بھی اپنی جے پر وائیل سے بہت کے لئے زائل کر دیتے ہیں۔

میں ہرگز نہ کرنا چاہیے۔ جب تک اس علم کو شوق رہے یا پھر اس کا شوق باری دیکھ اور اپنی پیشانی نیرم کی طاقت جہد پر پڑھاتے رہو۔ عقل مند کے لئے انہی علم کو دینا کافی سے زیادہ ہے۔ اور زیادہ اس پر بہت کرنا ضروری ہیں۔

پہلے بعد اس کتاب کا علم ہوا۔

## قدرتی اور نیچرل راز و بحید

### موت

اگرچہ موت کی بابت ہزار ہا معقین عجیب و غریب باتیں کہتے ہیں اور بہت سے آدمیوں نے اس پر بحث کی ہے اور ہزاروں فلاسفہ اس معاملات پر بحث کرتے کرتے مر گئے ہیں۔ اور ہزاروں آدمیوں نے اس معاملہ پر اپنی دماغی عقل کی روشنی ڈالی ہے۔ اگرچہ یہ ایک راز ہے۔ اور قدرتی اسرار ہے۔ مگر میری عقل و ذہانت سے بہت کچھ معلوم ہو چکی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ موت دراصل کیا ہے۔ موت ایک فرضی اور وہی نام ہے اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں۔ موت تغیر و تبدل کا نام ہے۔ ہر مخلوق میں موت دکھایا گیا ہے۔ ایک ماہ کے بعد مرنے والا اور ہر منٹ کے بعد مرنے والا۔ یہ تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے۔ اور اس کی ہیئت اس کی شکل اس کی صورت عالیٰ قابلِ ہر آن رہتی ہے۔

یہ تغیر و تبدل صرف انسان اور حیوان میں ہی نہیں ہوتا بلکہ نباتات اور جمادات میں بھی ہر منٹ اور ہر سیکنڈ کے بعد

پیدا ہوتا رہتا ہے۔ انسان کیا ہے۔ ذرات کا مجموعہ اور ذرات کیا ہیں۔ جمادات۔ اس سے صاف ظاہر ہوا کہ جمادات میں اور حیوانات میں کچھ زیادہ فرق نہیں نباتات میں جمادات سے ہے۔ قدرتی نے سب سے پہلے جمادات پیدا کی اور اس کا فائدہ رکھا کہ ہر گھڑی کے بعد اس میں تغیر و تبدل اور انقلاب پیدا ہوتا رہے۔ پھر اس جمادات سے حیوانات سے نباتات پیدا کی۔

### مشاہدات

جب کچھ پیدا ہوتا ہے تو وہ کتنا چھوٹا سا ہوتا ہے اور روز بروز بڑھتا اور بلند ہوتا ہے۔ یہ بلند اور فریب ہوتا دراصل کیا ہے۔ تغیر و تبدل یا زندگی میں انقلاب۔ جب تک وہ بچہ سن بلوغت کو نہیں پہنچتا۔ اس وقت تک تو وہ بڑھتا رہتا ہے۔ اس کے بعد کمزور اور ضعیف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ آخر ایک دن اس کی موت آجاتی ہے۔ یہ ہی خاصیت نباتات کی ہے۔ جب پودا اٹھتا ہے تو وہ کمزور ہوتا ہے۔ اس کے بعد بڑھتے بڑھتے نہایت بڑا اور موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ سوکھ جاتا ہے اور پژمردہ ہو جاتا ہے۔



ایک چیز اور وہ ایک جگہ بہت عرصے پڑا  
رہے۔ تو بہت خستہ ہو جاتا ہے۔ ذرات کی شکل میں  
تبدیل ہو کر ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کے کونے جھڑ جاتے ہیں۔  
مکانات جب بنتے ہیں تو وہ بہت مضبوط اور مستحکم  
ہوتے ہیں۔ لیکن قضا عرصہ عرصہ جاتا ہے۔ وہ کمزور اور  
برسیدہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ وہ مکان یہاں تک کھڑا ہو  
جاتا ہے۔ کہ اس میں یا بارش سے گر جاتا ہے۔ یا نام باریش  
نیوٹن کے گہر میں آتے ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ یہ تغیر و تبدل کیوں  
ہوتا ہے یا قدرت نے ایسی وہ کونسی چیز پیدا کر دی ہے  
میں کہ اس سے اعداد تغیر و تبدل ہوتا ہے۔

### سوال

ایک ایسی چیز ہے جو اس کے بعد تغیر پیدا کر دیتی ہے  
اور دنیا میں ہر جگہ ہر لمحہ تغیر ہوتا رہتا ہے۔ یعنی کونسی چیز  
وہ ہے۔ ہر لمحہ ہر جگہ تغیر کی زندگی کا دائرہ دار و مدار  
ہو چلا اور ہر لمحہ عبادات کا بڑھنا ہی ہوا ہے۔ مغفرت  
اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان اور حیوان کے ساتھ قدرت  
فعلی ہے۔ ہر لمحہ ہر جگہ اثرات پڑتے اور جتے ہیں۔

اگر آج ہوا دنیا ہے نائل ہو جائے تو تمام دنیا میں  
الغالب پیدا ہو جائے ہر ایک چوند پرند میوان انسان  
حشرات الارض اور درندے نر و مادہ مر جائیں۔ ہمت اور  
محاسن سرکہ سرکہ کرندو ہر صفت دوسرے مخلوق میں کسی  
مر جائیں۔

ہر ایک میں کئی قسم کی عیس موجود ہوتی ہے جو تغیر و تبدل  
ہر اپنا زبردست اثر ڈالتی ہیں۔ اور قسم قسم کے جراثیم ہی  
موجود رہتے ہیں۔

یہ ایک دوسرے کے نازہ ہیں۔ اور کھانا اور ایک  
دوسرے کے مڑ جاتا ہے گویا اس میں تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے۔  
وہ رنگ بدل جاتا ہے۔ گویا دوسرے مخلوق میں اس  
نور و صفت خارج ہو جاتی ہے۔ ان تمام باتوں کا خیال  
رکھتے ہوئے ہر لمحہ ہر جگہ تغیر و تبدل ہوتا ہے۔ تمام صفت  
کے ساتھ ہیں۔

### انسان کی موت کس لئے واقع ہوتی ہے

مقدمہ بالا معنوں میں بتایا گیا ہے کہ انسان ایک  
مخلوق ہے۔ اور وہ ذات کے مجموعہ ہے۔ ہر ایک  
انسان میں ہزاروں کیمیاوی مادوں اور کروڑوں

فدے شریک ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ ذرات ہیں تو  
عقیدہ کبوں نہیں ہو جاتے۔ اس کا جواب یہ ہے قدرت  
نے ان ذروں کو قوت اتصال سے جوڑ کر ان کو انسانی  
اور حیوانی شکل میں منتقل کر دیا ہے اور وہ ذرات  
قوت اتصال کو روک رہے ہیں۔ چونکہ انسان ایک  
مادی شے ہے اس لئے مادے کا تیز و تبدیل لازمی  
ہے۔ جب تیز و تبدیل انسانی درجے پر پہنچ جاتا ہے  
یعنی ذرات میں اس قدر انقلاب ہو جاتا ہے کہ قوت  
اتصال ہی ان کو برقرار رکھ سکتی اس وقت انسان کی حالت  
رائج ہو جاتی ہے اور آدمی مر جاتا ہے فضاؤں کے  
عقیدہ ہو جانے کا نام موت ہے۔ یعنی جب ذرات  
عقیدہ ہو باقی رہے۔ اور قوت اتصال ہی ان کو  
ملا رکھے گی۔ اس وقت فائر روح پر دواز کر جائے گا  
سوال یہ کیا ہو جاتا ہے کہ جب ذرات عقیدہ ہو  
جائے ہیں تو انسان کا جسم بڑے بڑے ٹکڑے نہیں  
ہو جاتا۔ اس کا ایک وجہ یہ ہے کہ انسان کے بدن  
میں مسام ہیں اور یہ مسام قوت اتصال سے جڑے ہیں۔  
لہذا ان کے جدا ہونے سے انسانی شکل قائم رہتی ہے۔

خارج ہوتی رہتی ہے۔ جب ذرات کے تیز و تبدیل میں  
انتہائی درجہ آ جاتا ہے تو سام ہی بڑھ جاتے ہیں اور  
وہ ذرات خود ہی اس قدر کمزور ہو جاتے ہیں کہ  
روح ان میں سے گزر جاتی ہے۔ اور انسان مر جاتا ہے  
مرنے کے بعد انسان دھن کر دیا جاتا ہے۔ اور مٹی میں  
نئے کے اور بھی تبدیل و رائج ہو جاتا ہے۔ یعنی انسان  
کی حالت اس وقت سے بھی پہلے و رائج ہو جاتی ہے  
جب کہ اس میں اتنا انقلاب پیدا ہو جائے کہ وہ باطل  
ذراتوں کی شکل میں عقیدہ عام ہو جائے۔

اگر مر جانے کے بعد دشمن کو ایک جگہ بہت عرصے  
تک پڑا رہنے دیا جائے۔ تو وہ دلتہ ذرات تبدیل ہو جائے  
گیں۔ انسان میں یعنی مادی اشیاء میں جب تک ان کا  
وجود دنیا میں موجود ہے تو انقلاب پیدا ہوتا رہے گا  
اساق کے مر جانے کے بعد ہی اس کا جسم کا تیز و تبدیل  
خبر نہ ہو جائے گا۔ بلکہ وہ برابر جاری رہے گا۔ یہی کہ  
انسان ایک مادی شے ہے۔ اور مادی شے میں انقلاب  
مردود ہو گا۔

ہاں اگر اس حالت کو پڑا رہنے دیا جائے تو وہ برابر  
مرنے کے بعد تبدیل ہوتی جائے گی۔ اور ہماری آنکھیں

اس تبدیلی کو محسوس نہیں کریں گی۔ لیکن کر یہ عمل۔  
جائز آئندہ آئندہ ہوتا رہتا ہے۔ ان اگر بہت عرصے  
کے بعد اس چیز کو دیکھیں تو فرد معلوم ہوگا کہ اس میں  
نبردست تبدیلی واقع ہو چکا ہے۔ یہ وہی وجہ ہے کہ باپ  
یہ محسوس نہیں کر سکتا کہ اس کے رُکے جو کیا کچھ تبدیلی  
واقع ہوئی ہے۔ اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ اس کا  
دماغ بہت وقت اس کی آنکھوں کے سامنے رہتا ہے۔  
اور ہر کچھ کے بعد باپ بیٹے کو دیکھتا رہتا ہے اس وجہ  
سے یہ تبدیلی کوئی زیادہ محسوس نہیں ہوتی لیکن یہ تمام  
تغیر تبدیل اس کی آنکھوں کے سامنے ہوا ہے۔ بہت  
اگر اس رُکے کا دوست دس بارہ سال کے بعد کسی  
جگہ سے واپس آئے گا۔ تو وہ فوراً اندازہ لگا لے گا  
کہ اس کے دوست میں کس قدر حیرت انگیز تبدیلی اور  
تغیر تبدیل پیدا ہو گیا ہے۔ جس کی خاص وجہ یہ ہے  
کہ اس نے اپنے دوست کی تبدیلیوں کو نہیں دیکھا  
کہ وہ سب سے اس نے اس تبدیلی کا بدلہ سے اندازہ  
لگا لیا۔ بعض اوقات تو یہ تغیر اس حد تک پہنچ جاتا  
ہے کہ ایک دوست دوسرے دوست کو پہچان ہی نہیں  
سکتے۔ اس تبدیلی کا نام موت ہے۔ تبدیلی کی وجہ سے

آتی ہے۔ یہ بھی سوال پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ اگر دیکھا گیا ہے  
کہ بچہ پیدا ہوتے ہی مر جاتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے  
کہ ان مر جانے والے بچوں کے جسم اور اس کی ساخت  
اس قدر کمزور ہوتی ہے کہ وہ ذرات میں سے اس کا  
وجود ہوا ہے۔ اس قدر کمزور ہوتے ہیں کہ وہ جسم میں  
روح کو قید نہیں کر سکتے۔ جس کی وجہ سے وہ پیدا ہونے  
پس مر جاتے ہیں۔

### زیادہ عرصے تک زندہ رہنا

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میں بہت عرصہ زندہ رہوں  
تو وہ یہ کرے کہ ان ذرات کے تغیر تبدیل میں دیر لگائے  
میں سے اس کا جسم بنا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہوا کہ  
وہ کوئی ایسا طریق اختیار کرے کہ اس کے ذرات میں  
تبدیل بہت کم واقع ہو۔ یعنی وہ اپنے جسم کی تبدیلی میں  
بہت زیادہ عرصہ صرف کر دے جس کا انجام یہ ہوگا کہ  
اس کی موت دیر میں واقع ہوگی۔ نقل کرنے سے آگے  
نہیں مر جاتا ہے۔ اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ انسان کا  
جسم کا وہ حصہ دو حصوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ کہ ایک  
بسی چوستگی قائم نہیں رہتی اور جب انسان کا جسم



میں میں تقسیم ہو جاتا ہے تو روح اندر قید نہیں رہتی وہ  
آزاد ہو جاتی ہے۔ میں تو نکل جاتی ہے۔ اور انسان  
کا جسم بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ میں ۷ دوسرے نفسوں  
میں نام مرت ہے۔

اگر انسان اپنے ذرات کے تغیر و تبدل میں زیادہ عرصہ  
گوائے۔ تو وہ زیادہ عرصہ زندہ رہ سکتا ہے۔ ہمارے  
موت کا وقت متعین ہے جب ہمارے ذرات میں اختلال  
نہیں واقع ہو جاتا ہے تب ہم میں جان باقی نہیں رہتی  
اگر دیکھا گیا ہے کہ درخت سوکھ جاتے ہیں۔ مگر وہ پھر  
بھی نئے روپ میں ان میں پتے لگتے ہیں اور نہ پہلے آتا  
ہے۔ نہ پتلے ہیں اور نہ پھوٹتے ہیں۔ میں کا نام مرت ہے،  
گویا کہ وہ درخت مرگے۔ اب ان میں نشوونما کی حالت  
بھی جب مقام بالا اس قسم کے درخت دیکھتے ہیں تو وہ  
نہاں ان درختوں کو کٹ دیتے ہیں۔ اور اس کی کھراڑی کو  
نوراً ایدھن کے نام میں دیتے ہیں۔

خود ہر وہ طریق ہے یہ نہ سمجھ لیتا ہایک کہ ہم بھی ہیں  
میں ہے۔ موت لازمی ہے اور یہ ضرور آتی ہے۔ ہرگز  
انسان ایک مادی شے سے بنا ہے۔ اس سے اس میں تیر  
و تبدیل ضرور اور لازمی ہو گا۔ لیکن ایک شکل سے دوسری

شکل میں ضرور تبدیل ہو جائے گا۔ اور ایک دن وہ ضرور  
آئے گا۔ کہ روح تن خاک سے پرما کر جائے گا۔

### روح کیاشتے ہے ؟

روح ایک قسم کا نور ہے۔ میں سے آواز پیدا ہوتی ہے  
وہ ہر چیز میں موجود ہے۔ انسان کی آواز کا تعلق اور  
ہر حیوان کی آواز کا تعلق روح سے ہے۔

روح کی شکل بالکل انسان کی سی ہوتی ہے۔ اس کے  
تلک کان اور منہ بھی ہوتا ہے۔ اس کا جسم انسان کی طرح  
عبدا نہیں ہوتا۔ بلکہ بہت ہی ہلکا اور لطیف ہوتا ہے ہلکی  
لگا ہن روح کو دیکھ نہیں سکتیں

انسان روح، غم، فکر، پریشانی سے کمزور ہو جاتا ہے اور  
بڑھاپے میں اس کی شکل بدل جاتی ہے۔ کمزوری اور لاپرواہی  
پن آ جاتا ہے۔ مگر روح کسی جڑی نہیں ہوتی۔ اس کا  
جسم بدستور رہتا ہے۔ کسی بد صورت یا خراب نہیں ہوتا  
اس میں کچھ کمزوری یا ضعف پیدا نہیں ہوتا۔ وہ ہر  
حالت میں انسان کی طرح چل پھر سکتی ہے۔ آبا سکتی ہے  
بول سکتی ہے سن سکتی ہے۔ ہر قسم کی قوت اس میں

خیال کرتے ہیں کہ خواب نے ان کو نائذہ پہنچایا۔ اگرچہ ایسا نہیں ہوا۔ یہ سب کوششیں صرف دوح کے ہوتے ہیں۔ جن کو ہم غلطی سے آجک خواب و خیال سمجھتے ہیں۔

### مردہ روجوں سے بات چیت

روح کو طلب کرنے کا عجیب و غریب طریقہ  
جند دوست مل جاؤ۔ اور اپنی ایک پارل بنا لیکن ان  
کی تعداد چار سے نو آدمیوں تک ہرن چاہیے۔ اس پارل  
میں کم از کم چار آدمی شامل ہوں اور زیادہ سے  
زیادہ نو آدمی ہوں۔ صرف اتنے ہی آدمیوں کی  
فردیت ہے۔ لیکن وہ آدمی ہم خیال اور سچے  
دینی اور پاک و اچھے صاحب ہوں۔ وہ تمام ہم  
خیال ہوں۔  
سب کے دلوں میں ایک دوسرے کی عزت و قدر  
و عظمت عام ہوں۔ وہ ایک دوسرے کی تکلیف کا  
خیال رکھیں۔ ان کے دلوں میں احساس ہمدردی کا  
ماہ غزوہ ہمد ہوتا چاہیے۔ ان کے دلوں سے کبر

و نفرت دور ہو۔ وہ عباد سے حتی الامکان گریز کریں  
پر جا اور عبادت کے دلدادہ ہوں۔  
پاک اور صاف رہنا نہایت ضروری اور لازمی ہے  
اگر غلطی ہو سکے تو سفید اور صاف سمجھتے پر رے استعمال  
کرو۔

دوح کو طلب کرنے کے سبب متعدد ذیل باتوں کا  
خیال رکھنا نہایت ہی ضروری اور لازمی ہے۔  
اول۔ ایک کمرہ علیحدہ منتخب کرو۔

دوئم۔ اس کمرے میں جتنے آدمیوں کی تعداد ہو اتنی  
ہی تعداد میں کرسیاں دائرے کی صورت میں لگا  
دینی چاہیے۔ اور ان کے درمیان میں ایک میز  
لگا دینا چاہیے۔

سوم۔ کرسیوں پر گدے وغیرہ بالکل نہ ہوں۔  
چہدم۔ تمام دوست ان کرسیوں پر بیٹھ جائیں گویا  
کہ وہ ایک سرکل میں دائرہ بنائیں۔  
چہم۔ ہر ایک آدمی کا دایاں ہاتھ دوسرے آدمی  
کے بائیں ہاتھ سے لگا رہے۔

ششم۔ اس وقت ہر قسم کا غم و فکر طبع و دل سے  
..... ہر ایک کو تکلیف کا خیال اپنے دلوں سے دور



بالکل نکال دیں۔ سب کے سب آزاد خیال ہو کر  
میٹ جائیں۔ اور آپس میں محبت و ارتباط کی بات  
شروع کر دینی چاہیں۔ ان دوستوں میں آپس میں  
ہم خیال ہونی چاہیے۔ ایک دوسرے سے کسی طرح  
سے بھی بغض و عناد سے پیش نہ آئیں۔ بعد ازیں آپ  
میں مساوات اختیار کر لینی چاہیے۔ یعنی ہر ایک شخص  
اپنے دوسرے ساتھی کو اپنا حقیر جان بھلا کرے۔

### روح کو طلب کرنے کیلئے یکسوئی کی ضرورت ہے

چونکہ روح کو طلب کرنے کے لئے یکسوئی کی خاص  
ضرورت ہے۔ اس کے لئے انہیں آدمیوں میں سے  
ایک خوش فکر سرور آزاد ماہ ہو وہ اپنی تمام غیبت  
آواز میں خدا کی تعریف یا کوئی نعت و ثنات یا  
بجائے تمام شروع کر دے۔

چونکہ سب کے سب دوست تو گمانے میں معتقد نہ  
ہو سکیں گے۔ کیوں کہ ان میں سے اکثر صاحب ایسے  
ہوں گے۔ جو نئے مریضی سے قطع طور پر ناراض ہیں

ہوں گے۔ جن کی فکر ہر کہ ان کی آواز اچھی نہ ہو۔  
ایسے آدمیوں کو چاہیے۔ کہ جو وہ خود نہ لاسکیں وہ  
بالکل خاموش اور سکوت کے ساتھ لانا سکیں اور  
لانا سننے میں قطعاً کوہجائیں۔ دنیا و مافیہا سے بالکل  
بے ہوش ہو جائیں۔ اور اپنی تمام قوتیں راک کے سننے  
میں صرف کر دیں۔ اس طرح سے ان کو یکسوئی حاصل  
ہو جائے گی۔

### نوٹ

دیر ہے کہ روح کو گمانے سے ایک قسم کا سرور  
اور حظ حاصل ہوتا ہے۔ یہ بھی دیر ہے کہ گمانے کو  
روحانی خدا پر دیا کرتے ہیں۔ اور گمانہ دراصل روحانی  
خدا ہے۔

اس وقت جو چیز لائی جلتے وہ اس قسم کا ہر  
کہ جسے سن کر صوفی بھی وجد میں آجائیں۔ گویا جلتی ہوئی  
دھات ہو۔ اور جو سیدھے سادے ٹیکے پر اچھی طرح  
کہیں جائے گانا چوں کہ روحانی خدا ہے۔ اس لئے روح  
بہت جلد آجائے گی کیوں کہ اس کو حقیقی سے خاص  
حظ حاصل ہوتا ہے۔ گمانہ دراصل روح کو ہی ملتا اور  
آرام پہنچاتا ہے۔ جب کسی عقل میں کوئی شخص لانا لفظ



جاتا ہے۔ ترکانے سے اس کو نہ تو کوئی غلطہ حاصل ہوتا ہے۔ نہ اس کے جسم کو بلکہ اس کی روح شاد ہو جاتی ہے۔

روح کا تقاضا نہ لانا سنا ہے۔ اس لئے ملک کو سننے کے لئے طبیعت بہت بے قرار رہتی ہے۔ روح لانا سن کر خوش ہوتی ہے۔ اس لئے اس وقت ایک بے مطلق آرام حاصل ہوتا ہے۔

اس وقت جو نظم، غزل، شاعری، یا جہن لایا جائے وہ مدح و ثناء اور تعریف سے اچھی طرح بھرا ہوا ہونا چاہیے۔ لانا سننے کے لئے روح جلد آجاتی ہے۔ اور اس جگہ اس کو اس کی خوراک یعنی نغمہ یا موسیقی جو کہ دراصل روحانی غذا ہے۔ مل جاتی ہے۔ جس جگہ لانا ہوتا ہے۔ اس جگہ بے شک وہ جس آکر چھ ہو جاتی ہیں

مبلغ۔ کسی خاص دور اور ان آدمیوں کو قلبی طور پر اپنے قریب آنے دیجئے جو خدا کی ہستی سے محروم ہیں شوق دہریئے۔ فرقہ ان کی موجودگی ایسے وقت میں قلبی درست نہیں دہریئے ہے کہ روح کو ایسے آدمیوں سے منت نفرت ہے۔ اور روح ایسے آدمیوں کے بدن سے ایک قسم کی بہت ہی بڑی بے محسوس ہوتی ہے۔

ہستم۔ کرہ تبدیل کرنے کا عزت نہیں جس کرے میں اپنا کام شروع کرے۔ بیٹھ کے لئے ہی کرہ مقرر رکھو۔ یہ نہ کرنا چاہیے کہ آج یہ کرہ تو کل وہ کرہ بلکہ کرسیاں بھی جس مقام پر ہوں۔ اسی مقام پر رکھی رہنی چاہییں۔ کرسیوں کی جگہ بھی تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں

نیم۔ ہر ایک شخص کو اپنی اپنی کرسی پر روزی رہنی چاہیے۔

وہ پہلے دن جس کرسی پر بیٹھے تو پھر روزانہ اسی کرسی پر بیٹھے۔ ایک شخص کی کرسی پر دوسرے شخص کو نہ بیٹنا چاہیے۔ بلکہ یادداشت کے لئے اپنی کرسیوں پر نشان لگا کر اور بھی اچھا اور مفید ثابت ہوگا۔

### روح طلب کرنیکا طریقہ

۱۔ جب لانا شروع کرنا ہو تو اس سے پہلے کسی مرے ہوئے کی روح کو مقرر کرلو اور جب

کا تصور آدھی اس میں حرکت کرتا ہوا نظر آنے لگے گا وہ باطل  
سایہ سا ہوگا۔ اس کی شکل اور ہیئت بڑی ہی خوفناک اور خطرناک  
معلوم ہوگی۔ اس کو دیکھ کر ڈرنا نہ چاہیے۔ اپنا تک اس کی آنکھوں  
سے روٹنے کی ہلکی سی ہلکی آنکھوں پر نہ پڑے گی۔ جس کی  
وجہ سے تھوڑی آنکھوں میں چٹا چرند آجائے گا۔ مقررے دن  
کے بعد وہ روشنی زیادہ نقصان نہ دے گی بلکہ تھوڑی آنکھیں ہی  
مات میں ہی چاند پر سے نہ پڑے گی۔ جب تم اس قابل ہو جاؤ  
گے اچھ اس خطرناک انسان کی آنکھوں کی روشنی تھوڑی آنکھوں  
میں جذب ہو جائے گی۔ اور تھوڑی آنکھوں کی  
بڑھ جائے گی۔ اس وقت سمجھ لیجئے کہ آپ اس کام میں  
کامیاب ہو جائیں گے۔

اب برق کرنٹ تم حاصل کر چکے تجربہ کے لئے کوئی مرئی بن  
یا کتا استعمال کرو۔ اپنی آنکھوں سے ان کو دیکھو اور دل کی  
کشش سے اس کو اپنی طرف بلاؤ۔ وہ تھوڑی طاقت کے  
اثر سے تھوڑے قریب آجائیں گے۔ جب کمزور جانوروں پر  
تھوڑی طاقت کام کرنے لگے گی تو پھر انسان پر بھی یہ عمل  
نہایت آسانی سے کر سکتے ہو۔ اور ہر ایک کو اپنی طاقت سے  
اپنی طرف کھینچ سکتے ہو۔ اٹھائے عمل میں تنویات البصر  
مزدور استعمال کرتے رہنا۔ تاکہ نگاہ کمزور ہونے کا اندیشہ

### دو طریقے

میں نے شروع میں بتا دیا ہے کہ سورج کی روشنی سے پاند  
روشن ہوتا ہے۔ یہ صرف سورج کی روشنی کا ہی ایک اثر تھا  
یہ طریقہ میں پاند سے روشنی بڑھائی۔ اس کا عمل نہایت  
آسان ہے۔ مگر یہ طریقہ دوسرے طریقے سے بدتر ہے  
اور اہم ہے مگر بہت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔  
پھر میں کا تصور ہے کہ دنیا میں ناکھ کوئی لٹکا نہیں۔

The world is a mirror in which we see our reflection.  
انسان میں غریب کوئی شے نہیں ہے انسان کو بہت چاہیے تمام کام  
کے لئے ہیں۔ انسان میں اس قسم کی قوت اور مضامین کشش  
موجود ہے کہ جو پتھر کو ذرا سی دیر میں موم جاسکتا ہے کہ  
انسان ان سے کام لے لے دے آدھی دنیا میں بہت کم ہیں  
انسان قدرت کا ایک جسم مادہ ہے انسان دراصل پتھر  
کا اور گلیزہ کٹھ دھڑات ہے۔

انسان کی کشش وہ شے ہے کہ جس کا دنیا میں ہر ایک  
انسان ہر ایک آدمی کے پاس کشش موجود ہے کہ